مختصر

الحزب الاعظم

جس کو بہ تعمیل ارشاد حضرت شیخ الحدیث مولانا محمدؒ زکریا قدس سرہٗ مرتّب کیا گیا
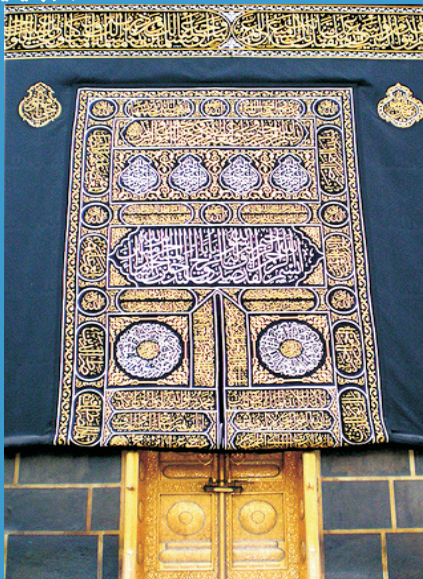
مرتّب : حضرت صوفی محمد اقبال صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

بھاری ہے اس (رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو تم کو تکلیف پہنچے، حریص ہے تمہاری بھلائی پر، ایمان والوں پر نہایت شفیق، مہربان ہے۔ (قرآن حکیم)

مختصر

الحِزْبُ الأَعْظَم

مع اضافاتِ مفیدہ و چہل حدیث صلوٰۃ و سلام

و

منزل برائے حفاظت آسیب و سحر

جس کو بہ تعمیل ارشاد حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرّہ مرتّب کیا گیا جس میں اصل الحزب الاعظم سے صرف جامع، مسنون اور مختصر دُعاؤں کو منتخب کیا گیا ہے اور ہر دُعاء کے بعد وارد شدہ فضیلت لکھی گئی ہے۔ اس مجموعہ کو پڑھنے کا طریقہ اور جملہ متعلّقہ فوائد بڑھا دیے گئے ہیں اور آخر میں ایک مختصر صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ مختصر کتابچہ مشغول اور کمزوروں کے لیے بڑی نعمت ہے۔

مرتّب: محمد اقبال مدینہ منورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ

الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ

الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ

الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ

الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ

الحَكِيمُ الوَدُوْدُ المَجِيْدُ البَاعِثُ الشَّهِيْدُ
الحَقُّ الوَكِيلُ القَوِيُّ المَتِيْنُ الوَلِيُّ
الحَمِيْدُ المُحْصِي المُبْدِئُ المُعِيْدُ المُحْيِي
المُمِيتُ الحَيُّ القَيُّومُ الوَاجِدُ المَاجِدُ
الوَاحِدُ الصَّمَدُ القَادِرُ المُقْتَدِرُ المُقَدِّمُ
المُؤَخِّرُ الأَوَّلُ الآخِرُ الظَّاهِرُ البَاطِنُ
الوَالِي المُتَعَالِ البَرُّ التَّوابُ المُنْتَقِمُ
العَفُوُّ الرَّؤُفُ مَالِكُ المُلْكِ ذُوالجَلَالِ
وَالإِكْرَامِ المُقْسِطُ الجَامِعُ الغَنِيُّ المُغْنِي
المَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الهَادِي
البَدِيْعُ البَاقِي الوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ
جَلَّ جَلَالُهُ

فہرست

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مختصر الحزب الاعظم کی وجہ تالیف

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ حُمَاةِ الدِّیْنِ الْقَوِیْمِ. اَمَّا بَعْدُ

حقیقتِ دُعاء

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی، وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۝ وَقَالَ جَلَّ شَانُهٗ: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ) اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ:
یعنی فرمایا کہ دُعاء ہی عبادت ہے اسکے بعد بطورِ سند کے یہ آیت پڑھی: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (الآیۃ) وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ (عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ) اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

یعنی دُعاء عبادت کا مغز اور جوہر ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دُعاء سے زیادہ عزیز نہیں ایک حدیث میں دُعاء کی فضلیت بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ "اللہ کے بندو! دُعاء کا اہتمام کرو" اور ایک حدیث میں فرمایا کہ "جو اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے، اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوتے ہیں"

الحزبُ الاعظم

اللہ تعالیٰ کے جو خوش قسمت بندے اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے اپنے مقصدِ حیات یعنی عبادت میں خصوصی کوشش کرنے والے ہیں اور اس کو وزنی، قیمتی اور اللہ تعالیٰ ہی کیلئے خالص بنانے کیلئے (کہ اس میں غیر اللہ کا کوئی حصّہ اور نفس کا کوئی اثر نہ رہے) احسان ویقین کی صفات کو حاصل کرتے ہیں ان کیلئے علماء ربّانی اور اللہ تعالیٰ کے ایسے مقبول بندوں (جو اِن صفات کو حاصل کیے ہوتے ہیں اور قرآن و حدیث کی روشنی میں اِن صفات کے حصول کے طریقوں سے واقف ہیں) سے رجوع کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے فَاسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (اگر نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پُوچھ لو) تو وہ حضرات ان کو بعد تصحیح عقائد و اصلاحِ اعمال یعنی ارکان اسلام نماز، روزہ وغیرہ اور ہر شعبۂ زندگی میں جائز و ناجائز کے علم (جس کا جاننا ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے) حاصل کرنے کی تاکید کے بعد ان کے حسبِ حال واستعداد کچھ نفلی عبادات اور ایسے اذکار و اوراد بھی تعلیم فرماتے ہیں جن سے تزکیۂ باطن اور اللہ تعالیٰ سے جبّی تعلق ونسبت مضبوط ہو کہ اس کی دائمی یاد اور اخلاص کے ساتھ دائمی عبادت کو بجا لا کر وہ اللہ کریم کو راضی کر لیں، ان اوراد میں ایک مہتم بالشان چیز دُعاء ہے جسکو رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے "عینِ عبادت"

اور "عبادت کا مغز" فرمایا اور دُعائیں مانگنے کی بہت زیادہ ترغیب دی، اور دُعاؤں کے بہت سے فضائل و آداب بیان فرمائے، خود بھی اللہ تعالیٰ کے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے احوال و اوصاف میں غالب ترین وصف اور حال دُعاء کا ہے۔ اس لیے احادیث میں ایسی دُعاؤں کا بہت بڑا خزانہ ہے جو حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خود مانگیں یا اُمّت کو سکھائیں یا حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے صحبت یافتہ اور حضورؐ کی ہر ہر سُنت کے عشاق صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے منقول ہیں۔ حضرات علمائے حدیث کو اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے کہ انہوں نے اُمّت کیلئے معتبر حدیثوں سے دُعاؤں کے کئی مجموعے تیار کر دیے جن میں ایک "الحزب الاعظم" بھی ہے جو ہمارے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا قدس سرّہ کے معمولات میں سے تھا۔

مختصر الحزب الاعظم

رمضان المبارک ۱۴۰۱ھ جنوبی افریقہ اسٹینگر میں حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی اور بندہ ایک مجلس میں حاضر تھے، حضرت اقدس شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیں حکم دیا کہ تبلیغی تعلیمی، دینی مشاغل میں مصروف حضرات کیلئے "الحزب الاعظم" کی منزلوں کو مختصر کر کے لکھ دو۔ لیکن مختصر کرنے کا کوئی اصول اور طریقہ بیان نہیں فرمایا، بعد میں کئی علماء حضرات سے مشوروں کے بعد احقر نے "الحزب الاعظم" کی منزلوں میں سے صرف مختصر اور آسان دعاؤں کا انتخاب کر لیا اور احزاب کی ترتیب بھی بدل دی، اور ہر حزب کے اوّل و آخر و درمیان میں ایسے درود شریفوں کا اضافہ کر دیا جن میں کتاب و سُنّت میں وارد محاسن جلیلہ اور خصائلِ نبوی صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ذکر ہے تاکہ ان کے پڑھنے سے

حضورصلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ اقدس سے محبّت اور تعظیم وتوقیر میں اضافہ ہوتا رہے اس لیے کہ حضورِانورصلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے ذاتی محبّت ایمان کیلئے شرط ہے اور ایمان ومحبّت کے بغیر کوئی عمل اور کوئی اتباع معتبر نہیں، یہ تغیّرات تو اصل الحزب الاعظم میں کیے، پھر اسی کتابچہ میں کچھ اضافاتِ مفیدہ کردیئے مثلاً روزمرّہ کے مختلف احوال کی "مسنون دُعائیں" عوام اور خصوصاً سالکین کیلئے "صبح وشام کے چند اوراد الابرار "ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی" چہل حدیث" آسیب وسحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے "منزل" اور "اسماءِ حسنیٰ" اور آخر میں "الطریق لمن فقدالرفیق"

اس مختصر کے پڑھنے کا طریقہ

(جس کو کبھی کبھی دیکھنا اور ہمیشہ اس کا لحاظ رکھنا دُعاؤں کی قدرو قیمت کو بڑھا دیگا)

۱۔ دُعاء کا مقصد، اسکی حقیقت اس کے آداب وشرائط کو پیشِ نظر رکھ کر دُعائیں مانگے نہ کہ بطور وظیفہ کے۔ دعاؤں کا مقصد اور حقیقت جیسا کہ شروع کتاب میں دُعاء کا عبادت اور عبادت کا مغز ہونا بیان ہوا اس لیے دُعاء کو بطور عبادت اور اللہ پاک کے حکم اُدْعُوْنِیْ کی تعمیل میں کرنا چاہیئے نہ کہ محض اپنی ضرورت کا پورا ہونا پیشِ نظر ہو۔ اگرچہ عام لوگوں کیلئے اپنی ضرورتوں کو پیشِ نظر رکھ کر دُعاء کرنا جائز بلکہ باعثِ ثواب بھی ہے اور یہ بات ان کے درجہ کے اخلاص کے منافی بھی نہیں لیکن سالکین کیلئے دُعاء کرنے کا مقصد تو صرف اپنی عبودیت کا اظہار یعنی اپنا افتقار واحتیاج اور التجاء اور اپنی غلامی کو بارگاہِ عالی میں ظاہر کرنا اور اللہ پاک کے رب ہونے اور مالکِ حقیقی ہونے کے حقوق کو ادا کرنا ہونا چاہیئے اور یہی دُعاء کی حقیقت ہے۔ ایسی ہی دُعاء عبادت کا مغز کہلاتی ہے اگرچہ وہ کسی پیش

آنے والی ضرورت کے وقت کی جائے۔ ۲۔ دُعاء کرنے کے وقت اضطرار، بیقراری ذلّت ومحتاجگی کی حالت بنائے چاہے اس میں تکلف کرنا پڑے، کیونکہ کیفیت اپنے اختیار میں نہیں اور صورت بنانا اپنے اختیار میں ہے جس کی ترغیب حدیث پاک میں آئی ہے کہ اِنْ لَّمْ تَبْکُوْا فَتَبَاکَوْا یعنی اگر رونہ سکو تو (اللہ تعالیٰ کے سامنے اور اللہ کیلئے) رونے کی صورت بنالو، جب ذِلّت اور محتاجگی کا اظہار ہوگا تو حق تعالیٰ کی ظاہری وباطنی عطاؤں کی بارش ہوگی اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ (یعنی صدقہ فقیروں کو دیا جاتا ہے) قولِ باری تعالیٰ ہے۔ اضطرار و بیماری میں جو دُعائیں قبول ہوتی ہیں اس میں یہی کیفیت "راز" ہے۔ ۳۔ ہر ہر دُعاء کی جو فضیلت آئی ہے دِل میں اس کا یقین رکھے اور مسنون دُعاؤں میں سب سے بڑی فضیلت قرآن وحدیث میں آئے ہوئے الفاظ کے ادا کرنے کی برکت کا حصول اور اتّباعِ سنت ہے، اور اتّباعِ سنت پر اللہ تعالیٰ بندے کو اپنا محبوب بنا لیتے ہیں، قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (یعنی اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تعالیٰ تمہیں محبوب بنالے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا) اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ ہر دُعاء کی وارد شدہ فضیلت کا دھیان رکھنے سے ذوق وشوق اور اخلاص پیدا ہوگا۔ ۴۔ دُعاؤں کے وظیفہ میں بلا عذر ناغہ نہ کرے کیونکہ ربوبیّت اور عبودیّت کے حقوق ہر وقت لازم ہیں، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر وقت رب اور بندہ ہر وقت محتاج ہے۔ ۵۔ دُعاؤں کو صرف پڑھنے کے بجائے مانگنے کے طور پر پڑھیں اور کبھی کبھی ترجمہ بھی دیکھ لیا کریں تاکہ یہ معلوم ہو کہ کیا مانگ رہے ہیں، ان دعاؤں میں غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

پر یقین، اپنی محتاجگی کا استحضار اور تزکیۂ باطن حاصل ہوتا ہے فضائل کی رغبت اور رذائل سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہ طبعی بات ہے کہ جس چیز کی آدمی دل سے طلب کرتا ہے تو اس کے حصول کیلئے عملی کوشش بھی ہونے لگتی ہے۔ ۶۔ دُعاء کے آداب "حصنِ حصین" میں لکھے ہیں اور قبولیت کے خاص اوقات اور دُعاء قبول ہونے کی حالتیں اور مکّہ مکرمہ کے خصوصی سولہ مقامات لکھے ہیں۔ ان کو بھی کبھی کبھی پڑھ لینا چاہئیے۔ یہاں اختصار کے پیشِ نظر نقل نہیں کرتے۔ ۷۔ جب کبھی اللہ پاک کا خصوصی کرم ہوتا ہے تو بندہ کا دُعاؤں میں زیادہ جی لگتا ہے۔ اس وقت اگر زیادہ دُعاؤں کا جی چاہے تو محض اس دن کے حزب پر اکتفا نہ کرے بلکہ پوری کتاب یا جتنی توفیق ہو پڑھ لے اور اس گھڑی کو بہت غنیمت جانے جب بارگاہِ عالی سے عرض معروض کی توفیق ملی ہوئی ہو۔ کسی دن معمول سے زیادہ کرنا یا رمضان المبارک یا دیگر چھُٹی کے دنوں میں عارضی طور پر معمولات بڑھا دینا اور پھر چھوڑ دینا مداومت کے خلاف نہیں شمار ہوتا۔ البتہ دائمی معمول تھوڑا مقرر کرے اور اسکو ہمیشہ نبھائے۔ ۸۔ ہر ہفتہ ایک یا دو دُعاؤں کی فضیلت اور ان کا ترجمہ خوب ذہن میں حاضر کر کے اس کے الفاظ کو زبانی یاد کر لیں، پھر نمازوں کے بعد اور دیگر اوقات میں بطورِ خاص اسی دُعاء کو بار بار مانگیں اور اس دُعاء کا فیض اور کیف حاصل کریں۔ اسکے مضمون کے رنگ میں رنگے جانے کی دل سے آرزو رکھیں اس طرح سے سب دُعاؤں پر عمل ہونے کے بعد معلوم ہوگا کہ دُعاؤں کا یہ معمول تزکیۂ باطن اور تعلق باللہ کا کیسا مؤثر ذریعہ ہے۔

(مَلحُوظہ)

دُعاء مانگنے میں مندرجہ بالا تمام نمبرات کا دھیان رکھنا شاید ابتداء میں توجہ اور قدرے اہتمام کو چاہے گا۔ اسکے بعد یہ ساری چیزیں طبیعت بن جائیں گی اور ایسا ملکہ پیدا ہو جائے گا کہ جب بھی ان دُعاؤں کو مانگیں گے ان کی فضیلتیں اور معانی خود بخود اور بلا تکلّف ذہن میں آتے جائیں گے اور یہ قدرتی امر ہے۔

الحزب الاول یوم الجمعۃ (جمعہ)

(1)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (آمین) (الفاتحہ)

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے انتہا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا حاکم ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد کے طلبگار ہیں۔ اے پروردگار ہم کو سیدھا راستہ بتا دے۔ راستہ اُن کا جن پر تو نے فضل فرمایا۔ جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

فائدہ: یہاں الحمد شریف حمد و دُعاء کی نیت سے پڑھی جائیگی۔ اس کا بطور دُعاء پڑھنا حائضہ اور جنبی کیلئے جائز ہے (ردالمحتار صفحہ ۳۰۲) لیکن الفاظ کو ہاتھ سے نہ چھوئے۔

فائدہ: حدیث پاک میں حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے (دارمی) ثواب میں یہ سورۃ دو تہائی قرآن کے برابر ہے (فضائل قرآن) مشائخ نے لکھا ہے کہ سُورہ فاتحہ کو ایمان و یقین کے ساتھ پڑھے تو ہر بیماری سے شفاء ہوتی ہے، دینی ہو یا دنیوی، ظاہری ہو یا باطنی، اور منقول ہے کہ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ میں تمام مقاصد دینی و دنیوی آگئے (فضائل قرآن) چونکہ اس

میں خالص توحید ہے اس لیے شفاء اور مقاصد پورا ہونے میں یہی آیت سرّ ہے (زاد المعاد)

(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ الَّذِىْ اَمَرْتَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ فِىْ كِتَابِكَ فَبَدَأْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ بِنَفْسِكَ وَثَنَّيْتَ بِمَلَآئِكَتِكَ فَقُلْتَ يَامَنْ جَلَّ شَانُكَ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" (الاحزاب ۵۶)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کے متعلق آپ نے مؤمنین کو اپنی کتاب میں صلوٰۃ وسلام بھیجنے کا حکم دیا پس آپ نے پہلے خود ان پر دُرود بھیجنے سے ابتداء کی اور اس کے بعد فرشتوں کے دُرود بھیجنے کا ذکر فرمایا پس اے بڑی شان والے آپ نے فرمایا (قرآن پاک میں) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (الآیۃ)

یعنی بے شک اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر تو اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر۔

فائدہ: اس درود شریف میں جو آیت شریفہ ہے اس میں جس شاندار تمہید اور اہتمام کے ساتھ

اہلِ ایمان کو صلوٰۃ وسلام کا حکم دیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک درود شریف کی کتنی اہمیت ہے اور کتنا محبوب عمل ہے کہ اللہ جلّ شانہ خود بھی اُن پر درود بھیجتے ہیں اور اس سے حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اعزاز واکرام اور مقامِ محبوبیت بھی ظاہر ہوتا ہے۔ درود شریف کے علاوہ کسی اور عبادت کے متعلق اس طریقہ پر حکم نہیں دیا گیا۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (سنن ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین حضرت محمد پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں نیکی اور بھلائی کے راستے کے امام اور راہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں (یعنی جن کا وجود ساری دُنیا کیلئے

رحمت ہے) اے اللہ انکو اس مقامِ محمود پر فائز فرما جو اولین و آخرین کیلئے قابلِ رشک ہو اے اللہ حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص نوازشیں اور رحمتیں اور عنایتیں فرما جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر نوازشیں اور عنایتیں فرمائیں بے شک تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد اور آلِ محمد پر اپنی خاص برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ تیری ذات ہر حمد و ستائش کی سزاوار اور عظمت و کبریائی تیری ذاتی صفت ہے۔

فائدہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جب تم رسولِ اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود بھیجو تو بہتر سے بہتر طریقہ پر درود بھیجنے کی کوشش کرو تم جانتے نہیں ہو، انشاء اللہ تمہارا درود آپ کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔ لوگوں نے عرض کیا تو آپ ہمیں بتا دیجئے کہ ہم کس طرح درود بھیجا کریں، تو آپ نے فرمایا یوں عرض کیا کرو، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ الٰى قوله اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. (ابوداؤد بحوالہ فضائل درود شریف)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آپ کی بیویوں پر جو مؤمنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے حضرت ابراہیم پر فرمائی بے شک تو ہی خوبیوں والا بڑی شان والا ہے۔

فائدہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ

ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دُرود پڑھا کرے ہمارے گھرانے پر، تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانہ میں ناپا جائے (یعنی خوب وافر ثواب ملے) تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

(۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (فضائل درود)

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد پر اور قیامت کے دن اُن کو اپنے دربار میں نزدیکی کا مقام عطاء فرما۔

فائدہ: حضرت رویفع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ (القول البدیع)

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیّدنا محمد پر اور آلِ سیّدنا محمد پر جیسی تو اُن کیلئے پسند فرمائے اور جس سے تو خوش ہو۔

فائدہ: اس دُرود کے پڑھنے والے کا حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے خصوصی

اکرام فرمایا اسکو قریب بٹھایا، اس پر جب صحابہ رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا تو آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ یہ صاحب یہ درود پڑھا کرتے ہیں۔ (القول البدیع)

(۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّابْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت بھیج سیّدنا محمد پر اور پہنچا اُن کو مقامِ وسیلہ پر اور جنّت کے بلند مرتبہ میں اے اللہ تو کردے اُن کی محبت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں اور اُن کی دوستی اپنے مقربوں میں اور اُن کا ذکر اُونچے مرتبے والوں میں اور اُن پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ (ماخوذ از فضائل درود)

فائدہ: یہ دُرود شریف حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دُعاء کریگا اس پر میری شفاعت اُتر پڑے گی یعنی محقّق ہوجائیگی دوسری جگہ ارشاد ہے کہ واجب ہوجائیگی۔

(۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ

وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ۔

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا محمد کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور سیّدنا محمد کی قبر پر درمیان قبروں تمام انبیاء کے۔ (القول البدیع)

فائدہ: "القول البدیع" میں حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا یہ قول نقل کیا ہے کہ "جو یہ دُرود شریف پڑھے گا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اُس کی سفارش کروں گا اور میں جس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم پر حرام کر دے گا (فضائل دُرود)

زیارت کیلئے اس دُرود شریف کو سوتے وقت باوضو ستّر بار پڑھنا مجرّب ہے اور اس کے ساتھ مابعد والا دُرود شریف بھی ملا کر پڑھیں۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ: الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد پر جب بھی ذکر کرنے والے اُن کا ذکر کریں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد پر جب بھی غفلت کریں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔ (القول البدیع)

فائدہ: حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح دُرود پڑھا کرتے تھے کسی کو خواب میں اُن کی زیارت ہوئی انھوں نے فرمایا میری مغفرت اس دُرود کی بدولت ہوئی ہے۔

۱۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (القول البدیع)

ترجمہ: خداوند! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آلِ سیّدنا حضرت محمد پر وہ رحمت جو تیری خوشنودی اور آپ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطاء فرما اُن کو وسیلہ اور مقامِ محمُود جس کا تو نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے اور عطاء فرما ہماری جانب سے اُن کو ایسا بدلہ جو اُن کی شان کے مطابق ہو اور ہماری جانب سے آپ کو اس سے افضل جزا عطاء فرما جو کسی نبی کو اسکی اُمت کی جانب سے عطاء فرمائی ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما آپ کے دوسرے برادرانِ نبوّت اور نیک لوگوں پر اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

فائدہ: حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو شخص یہ دُرود شریف سات جمعہ سات مرتبہ پڑھے گا اس کی شفاعت مجھ پر واجب ہو گی۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ. (القول البدیع)

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت نازل فرما تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں پر۔

فائدہ: حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جس کے پاس صدقہ کیلئے کچھ نہ ہو وہ اپنی دعاء میں یہ دُرود پڑھ لیا کرے وہ اس کیلئے باعثِ تزکیہ ہوگی۔

(۱۲)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ
الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے دُرود بھیجتے ہیں نبی کے اوپر اے ایمان والو تم بھی اُن پر دُرود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقہ پر، خداوندا میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے اور دُرودیں ہوں اے رب العالمین ہر اُس چیز کی جانب سے جو تیری تسبیح کرتی ہے ہمارے سردار حضرت محمد بن عبداللہ پر جو سب سے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں جو گواہ ہیں اور خوش خبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بُلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور اُن پر سلام ہو سب کا۔

فائدہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اس طرح دُرود پڑھتے تھے اور اُنہوں نے رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی نمازِ جنازہ میں یہی دُرود پڑھا تھا اور لوگوں کے پوچھنے پر تعلیم فرمایا تھا (معارف الحدیث)

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدِ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى (القول البدیع)

ترجمہ: خداوندا! قبول فرما سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شفاعت جو سب سے بڑی

ہو اور بلند فرما آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مُراد پوری فرما دنیا اور آخرت میں جیسا تو نے حضرت ابراہیم و موسیٰ علیٰ نبیّنا و علیہما الصلوٰۃ والسلام کی مُرادیں پوری فرمائیں۔

فائدہ: یہ دُرود شریف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ: الٰہی! اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیّدنا محمد پر اور آلِ سیّدنا حضرت محمد پر اور آپ کے صحابہؓ اور آپ کی اولاد پر اور اہلِ بیت پر اور آپ کی ذرّیت اور سب دوستوں اور تابعداروں اور آپ کی سب جماعت پر اور اُن کے ساتھ ہم سب پر اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔ (القول البدیع)

فائدہ: یہ دُرود شریف حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔

(۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ (سَیِّدِنَا)

مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لَنَا اَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ (القول البدیع)

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیّدنا حضرت محمد پر اور آلِ سیّدنا حضرت محمد پر اور ہم کو بھی عطاء فرما، خداوندا! اپنا حلال وطیب اور برکت والا رزق جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا مُنہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کیلئے لیکر آئیں۔

فائدہ: ابوعبداللہ قسطلانی رحمہ اللہ کو خواب میں حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی زیارت ہوئی انھوں نے اپنی غربت کی شکایت کی، حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اُن کو یہ دُرود شریف پڑھنے کو فرمایا۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ: الٰہی! بخش دے سب مومن مردوں کو اور سب مومن عورتوں کو اور سب مسلمان مردوں کو اور سب مسلمان عورتوں کو اور جو اُن میں زندہ ہیں اور جو اُن میں مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم میں سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور

ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تو بڑی محبت اور بڑی مہربانی والا ہے۔

فائدہ: اس میں دُرودوں کے بعد قبولیت دُعاء کے موقع پر اپنے لیے اور تمام اُمت کیلئے دعائے مغفرت ہے اور کینہ کے دور ہونے کی دُعاء ہے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (دار قطنی)

ترجمہ: الٰہی! خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی اُمّی ہیں۔

فائدہ: ایک حدیث میں حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مجھ پر جُمعہ کے روز اسّی ۸۰ مرتبہ دُرود پڑھے گا اُس کے اسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، کسی نے پوچھا یا رسُول اللہ! دُرود کس طرح پڑھا جائے؟ تو حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور یہ پڑھ کر ایک اُنگلی بند کر لے انگلی بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ انگلیوں پر شمار کیا جائے (فضائل دُرود) اس میں عصر کی نماز کے بعد کی شرط نہیں۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ (فضائل درود)

ترجمہ: خداوندا! اپنی خاص رحمت اور سلام اور برکت نازل فرما سیّدنا محمد کی رُوح پر درمیان ارواح تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیّدنا محمد کے قلبِ مبارک پر درمیان قلوب تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما حضرت محمد کے جسمِ اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیاء کے اور خاص رحمت اور سلام نازل فرما سیّدنا محمد کی قبر پر درمیان قبروں تمام انبیاء کے۔

فائدہ: صلحاء میں سے ایک صاحب نے حضرت شیخ شہاب الدین ابنِ ارسلان (جو بڑے زاہد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور اُن سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف کہی تو انھوں نے فرمایا تو تریاقِ مجرب سے کہاں غافل ہے، یہ (درج بالا) درود شریف پڑھا کر خواب سے اُٹھنے کے بعد اُن صاحب نے اس درود کو کثرت سے پڑھا اور اُن کا مرض زائل ہوگیا۔

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں وہ سب اچھی باتیں جو تیرے نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے شر سے پناہ لیتے ہیں جن سے تیرے نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے تیری پناہ لی ہے تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت۔

فائدہ: حضرت ابُوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا کہ حضور! دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دُعاء بتا دیجئے جو سب دُعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ دُعاء تعلیم فرمائی۔

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے اللہ! رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد پر ایسی رحمت کہ نجات دے تو ہم کو اس کے سبب سے ہر قسم کے ھول اور آفتوں سے اور پورا کر دے تو ہمارے لیے اس کے وسیلہ سے سب حاجتیں اور پاک کر دے تو ہم کو اس کے سبب تمام بُرائیوں سے اور بلند کر دے تو ہمارے لیے اس کے سبب بڑے درجے اور پہنچا دے تو ہم کو اس کے سبب پرلے سرے کی نہایتوں کو ہر قسم کی بھلائیوں سے زندگی میں اور بعد مرنے کے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

فائدہ: اس میں دُرود شریف کے وسیلہ سے تمام حاجات کی دُعائیں ہیں۔ اور مشائخ فرماتے ہیں کہ آفات سے تحفظ کیلئے عشاء کے بعد ستر ۷۰ مرتبہ اس کا پڑھنا بہت مفید اور مجرب ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

جُمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی ۸۰ مرتبہ یہ دُرود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا اُس کے اسّی ۸۰ سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اُس کیلئے لکھا جائے گا اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ دُرود " اَلنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ " تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے "حَسَن" بتایا ہے، اور "الجامع الصغیر" میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث پر "حَسَن" کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ از فضائل درود) حضرت شیخ الحدیث مولانا محمّد زکریا رحمہ اللہ کا معمول جمعہ کے روز عصر کی نماز کے بعد مندرجہ بالا دُرود شریف اسّی بار پڑھنے کا ہمیشہ سے تھا اور خدّام کو بھی اس کی تاکید تھی جمعہ کے مبارک دن میں کثرتِ دُرود شریف کی احادیث میں بہت فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابو الدّرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ" میرے اوپر جمعہ کے دن کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لیے کہ یہ ایسا مبارک دن ہے کہ ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص مجھ پر دُرود بھیجتا ہے تو وہ درود اسکے فارغ ہوتے ہی مجھ پر پیش کیا جاتا ہے میں نے عرض کیا یا رسُول اللہ! آپ کے انتقال کے بعد بھی؟ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا، ہاں انتقال کے بعد بھی، اللہ جلَّ شانہ نے زمین

پر یہ بات حرام کردی ہے کہ وہ انبیاء کے بدنوں کو کھائے، پس اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے، رزق دیا جاتا ہے۔ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ "جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے دُرود بھیجا کرو، اس لیے کہ میری اُمّت کا دُرود ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے" (یعنی فوراً پیش کیا جاتا ہے جیسا کہ اوپر حدیث میں آیا ہے) ایک حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ "میرے اوپر روشن رات (جمعہ کی رات) اور روشن دن (جمعہ) میں کثرت سے دُرود بھیجا کرو۔اس لیے کہ تمہارا دُرود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے اور میں تمہارے لیے دُعاء و استغفار کرتا ہوں۔حافظ ابن قیّم رحمہ اللہ سے نقل کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن دُرود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ اقدس، ذاتِ اطہر ساری مخلوق کی سردار ہے اس لیے اس دن کو حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود کے ساتھ ایک ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں۔لہٰذا حزب الاعظم کا وِرد رکھنے والوں کو چاہئیے کہ جمعہ کے روز صرف اس مختصر حزب الاعظم پر اکتفا نہ کریں بلکہ مذکورہ بالا فضائل کے حریص بن کر ہمّت سے دُرود شریف کی بہت کثرت کریں، چاہے نماز والا دُرودِ ابراہیمی کم از کم سو دفعہ پڑھ لیں یا عصر کے بعد والے دُرود کی کثرت کریں، اور جو اور بھی مختصر چاہے وہ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ پانچ سو بار پڑھ لے کہ یہ دُرود بھی ماثور ہے اسی طرح "فضائلِ دُرود" میں جو چالیس صلوٰۃ وسلام کے صیغے یکجا ہیں ان کو بھی پڑھنا چاہئیے تا کہ دُرود شریف کے ساتھ چالیس مرفوع حدیثیں پڑھنے کا ثواب بھی ملے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اَلْحِزْبُ الثَّانِي يَوْمَ السَّبْتِ (ہفتہ)

۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! تو اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر جیسی خاص رحمت تو نے نازِل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تُو ہی تعریف کا مستحق اور تُو بڑی

شان والا ہے اے اللہ! برکت نازل فرما حضرت محمد پر اور آلِ محمد پر جیسی برکت تونے نازل فرمائی حضرت ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر بے شک تو ہر تعریف کا مستحق اور بڑی شان والا ہے۔

فائدہ: یہ دُرود بخاری شریف کی روایت کے موافق ہے، یہ سب سے زیادہ صحیح اور سب سے زیادہ افضل ہے، نماز اور بغیر نماز کے اسی کا اہتمام کرنا چاہیئے، یہ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے خود تعلیم فرمایا ہے اور آپکو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل نے پہنچایا۔ (ماخوذ از فضائل درود شریف) مشائخ سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰھُمَّ اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنٰی کے قائم مقام ہے اور حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اللہ تعالیٰ کے یہ دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفاتِ جلالیہ اور جمالیہ کے آئینہ دار ہیں لہٰذا اس دُرود کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویّت کا خیال کرنے سے دُرود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

(۳)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝ (البقرہ ۲۰۱)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی نیکی عطاء فرما اور آخرت میں بھی نیکی عطاء فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

فائدہ: بخاری و مسلم میں ہے کہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کی اکثر دُعاء یہی ہوتی تھی۔ دوسری احادیث سے طواف میں بھی پڑھنا ثابت ہے۔

(۴)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: تم کہو اے اللہ! سلطنت کے مالک! تو سلطنت دے دے جس کو چاہے اور چھین لے جس سے چاہے اور عزت دے دے جس کو چاہے اور ذلیل کر دے جس کو چاہے سب بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور تو جس کو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

فائدہ: حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس طرح دُعاء کرنیکا حکم فرمایا گیا۔ اور ایک روایت میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم اسی آیت میں ہونا بتایا گیا ہے جس کے ذریعہ جو دُعاء بھی کی جائے قبول ہوتی ہے۔

(۵)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ (آل عمران ۳۸)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھ کو اپنی بارگاہ سے پاکیزہ اولاد عطاء فرما بے شک تو دُعاء کا سننے والا ہے۔

فائدہ: یہ حضرت زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے حضرت بوڑھے ہو گئے تھے ظاہری اسباب کے لحاظ سے اولاد کی اُمید نہ تھی حضرت مریم علیہا السلام کے پاس بے موسم کے پھل آتے دیکھ کر یہ دُعاء فرمائی۔

(۶)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۝ (آل عمران ۵۳)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم رسول کے تابع ہوئے سو ہم کو گواہوں کی جماعت میں لکھ لے۔

فائدہ: یہ حضرت عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے حواریّین کی دُعاء ہے جو قرآنِ پاک میں آئی ہے۔ اور حدیث میں بھی ایک طویل دُعاء کے ضمن میں ہر نماز کے بعد اسکا پڑھنا آیا ہے۔ (الدّر المنثور)

(۷)

رَبَّنَا مَاخَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًاۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو نے یہ کارخانہ عبث نہیں بنایا۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے سوہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! جس کو تُو نے داخل کیا دوزخ میں سو اُس کو رُسوا کر دیا اور وہاں گناہگاروں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے سُنا کہ ایک پُکارنے والا ایمان کیلئے پکارتا ہے کہ (لوگو) اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں ہم سے دور کر دے اور (جب دُنیا سے اُٹھانا ہو تو) نیک بندوں میں شامل فرما کر دُنیا سے اُٹھا لے۔ اے ہمارے رب! تو نے جو وعدے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے کیے ہیں وہ نصیب فرما اور قیامت کے دن ہم کو رُسوا نہ کرنا بے شک تو وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔

فائدہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم رات کو سورۂ آلِ عمران کے آخر کی دس آیات پڑھا کرتے تھے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو کوئی آلِ عمران کا آخر رات کو پڑھے تو اسکو پوری رات قیام کا ثواب ملے گا۔ (الدّر المنثور)

(۸)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (سورہ ابراہیم)

ترجمہ: اے رب! تو مجھ کو نماز کو قائم رکھنے والا بنادے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب میری دُعاء قبول فرما اے ہمارے رب مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور سب ایمان والوں کو اُس دن جب کہ حساب ہو۔

فائدہ: یہ حضرت ابراہیم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام کی دُعاء ہے۔ نماز کے قعدہ اخیرہ میں پڑھی جانے والی دعاؤں میں ہے۔

(۹)

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل)

ترجمہ: اے رب! ان پر (والدین پر) رحم فرما جیسا پالا انھوں نے مجھ کو چھوٹا سا۔

فائدہ: اس میں والدین کیلئے دعاء مانگنے کا طریقہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم فرمایا ہے کہ ان کیلئے ان لفظوں سے دُعاء مانگے۔

(۱۰)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (سورہ یونس)

ترجمہ: اے رب ہمارے! ہم پر اس ظالم قوم کا زور نہ آزما (یعنی ہم کو ان کے ظلم کا تختۂ

مشق نہ بنا۔ کہیں ہمارا دین خطرہ میں نہ پڑ جائے) اور مہربانی فرما کران کافرلوگوں سے ہم کو چھڑا دے۔

فائدہ: شرور و فتن سے حفاظت کیلئے حضرت موسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام نے اپنے اصحاب کو یہ دُعاء تعلیم فرمائی۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ جَعَلْتَ اتِّبَاعَهٗ مُوْجِبًا لِّمَحَبَّتِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ " قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ" (آلِ عمران ۳۱)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمدؐ پر جن کی اتباع کو آپ نے اپنی محبت کیلئے ضروری قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ الآیۃ آپ فرمادیں اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ پر چلو تا کہ محبت کرے تم سے اللہ۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے اپنی محبت کی کسوٹی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اتباع کو بنایا۔ نیز اس سے اللہ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی شان محبوبیّت ظاہر ہوتی ہے۔

(۱۲)

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: اے رب! مجھ پر تکلیف آپڑی ہے اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے۔

فائدہ: یہ حضرت ایوب علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔ مصائب اور بیماریوں کے ازالہ کیلئے پڑھنا حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے اور مجرب ہے۔

(۱۳)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (الانبیاء ۸۹)

ترجمہ: اے رب! نہ چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث۔

فائدہ: یہ حضرت زکریا علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اس دُعاء کے ذریعہ اولاد کا سوال کرنا چاہیئے۔

(۱۴)

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (الانبیاء ۸۷)

ترجمہ: اے اللہ! کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تیری ذات پاک ہے بیشک میں ہی گنہگاروں میں سے ہوں۔

فائدہ: یہ حضرت یونس علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کا وہ نام جس کے ساتھ دُعاء کی جاتی ہے تو قبول ہوتی ہے

اور جو مانگا جائے ملتا ہے (یعنی اس میں اسمِ اعظم ہے) یونس بن متّی (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کی دُعاء ہے (یہی دُعاء لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الخ) ایک حدیث میں ہے جو بیماری میں ۴۰ مرتبہ اس کو پڑھے وہ شہید کا مرتبہ پاتا ہے۔ دیگر بہت فضائل وخواص آئے ہیں۔ مشکلات ومصائب میں اس کا ورد بہت کامیاب ومجرب ہے۔ (الدّر المنثور)

(۱۵)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۞ (المؤمنون ۱۱۸)

ترجمہ: اے میرے رب! معاف فرما اور رحم کر تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

فائدہ: حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو حکم ہوا کہ یہ دُعاء پڑھا کریں۔

(۱۶)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۞ (الفرقان ۷۴)

ترجمہ: اے ہمارے رب! عنایت فرما ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا۔

فائدہ: اپنے خاندان کے متقی ہوجانے اور اپنے لیے تقویٰ کے اعلیٰ مقام کے حصول کی دُعاء ہے

(۱۷)

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۞ (القصص ۲۴)

ترجمہ: اے میرے رب! جو خیر بھی تو میری طرف نازل فرمائے میں اس کا محتاج ہوں۔

فائدہ: یہ حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے، یہ دُعاء محتاجگی کو دور کرتی ہے۔

(۱۸)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: پناہ چاہتا ہوں میں اللہ سے اس بات کی کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔

فائدہ: اس کے پڑھنے سے جہالت اور گمراہی سے اللہ کی پناہ میں آتا ہے۔

(۱۹)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (آل عمران ۸)

ترجمہ: اے ہمارے پرورگار! ہمارے دلوں کو ہدایت کر کے پھر کہیں ڈانواں ڈول نہ کردینا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطاء فرمانا بے شک تو ہی بڑا دینے والا ہے۔

فائدہ: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم اپنی دُعاء میں یہ دُعاء بہت پڑھتے تھے "يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ" پھر پڑھتے رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا الخ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم رات کو بھی اس دُعاء کو پڑھتے تھے (الدر المنثور بحوالہ ترمذی وابن جریر)

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ کو تو نے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے بن پڑتا ہے اپنے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جو برائیاں میں نے کیں ان کے بُرے نتائج میں تیری پناہ کا طالب ہوں اور جو نعمتیں تو نے مجھ پر فرمائیں ان سب کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں پس اب تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔

فائدہ: استغفار کے کلمات میں سب سے جامع یہ دُعاء ہے۔ اسی کو سیّد الاستغفار کہتے ہیں حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا جو کوئی اس کو یقین کے ساتھ دن میں پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے اور جو کوئی رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے مر جائے تو وہ اہلِ بہشت میں سے ہے۔

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ

(سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ قَرَنْتَ اسْمَہٗ مَعَ اسْمِكَ حَیْثُ قُلْتَ فِیْ حَقِّہٖ "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" (الم نشرح)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول اور نبی رحمت اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کا نام اپنے نام کے ساتھ ملایا جیسا کہ آپ کا ارشاد ہے (قرآن پاک میں) "وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ" اور ہم نے آپ کے نام کو بلند کیا (الم نشرح)

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نام کی رفعتِ شان ظاہر ہے اور اس کے ساتھ لگے ہوئے نام کو بھی ہر جگہ رفعت حاصل ہے چنانچہ کلمۂ اسلام، اذان، اقامت اور نماز و خطبہ میں ہر جگہ حمد کے ساتھ صلوٰۃ بھی ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاَحَدِ (اتوار)

(۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَكْرَمْتَهٗ بِاَكْمَلِ الْخُلُقِ حَيْثُ قُلْتَ فِيْ حَقِّهٖ "وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○" (القلم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے حبیب بندے اور رسول نبی رحمت ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر جن کو آپ نے معزز فرمایا کامل ترین اخلاق کے ساتھ جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا "وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ○" اور آپ پیدا ہوئے بڑے خلق پر۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے آپ کیلئے خلقِ عظیم کا اعلان فرمایا۔ غور کریں کہ جن کو اللہ جلّ شانہ عظیم فرمادیں اُن کی عظمت کتنی بڑی ہوگی۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ (فضائل دُرود شریف)

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر درود وسلامتی بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو بیشک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنیوالا ہے۔

فائدہ: علامہ ابن المشتہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے کی ہو اوّلین وآخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایسا دُرود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے دُرود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ جلّ شانہ سے کوئی ایسی دُعاء مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ پڑھا کرے۔

(۴)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (الاحقاف ۱۵)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں شکر کروں تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور میرے ماں باپ پر اور میں نیک کام کروں جن سے تو راضی ہو اور میری اولاد بھی نیک بنادے بیشک میں نے تیرے سامنے توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

فائدہ: یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی، انہوں نے یہ دُعاء کی (جس کو اللہ جل شانہ نے ذکر فرمایا) اور اسطرح قبول ہوئی کہ اُن کے والدین، اولاد بھائی سب مسلمان ہو گئے۔ حضرت ابو معشر رحمہ اللہ نے حضرت طلحہ بن مصرف سے اپنے بیٹے کی نافرمانی کی شکایت کی تو انہوں نے فرمایا کہ اس آیت کے ذریعہ مدد حاصل کرو (درِ منثور) یعنی یہی دُعاء کرو، لہٰذا اہل وعیال کے رُشد وہدایت کیلئے یہ دُعاء کرنی چاہئیے۔

(۵)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران)

ترجمہ: اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر ایمان والوں کا اے ہمارے رب! تو ہی ہے نرمی والا بڑا مہربان

فائدہ: یہ دُعاء گزرے ہوئے مومنین کیلئے طلبِ مغفرت اور اچھی یاد سے یاد کرنے کیلئے سکھائی گئی ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں

کو تو حکم ہے کہ وہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے صحابہؓ کیلئے دُعاء کریں مگر اب لوگ اس حکم کے برخلاف صحابہ رضی اللہ عنہم کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی (الدر المنثور)

﴿۶﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْۤ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ (سنن اربعہ، ابن حبان، مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! میں ان کلمات کے وسیلہ سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بیشک اللہ تو ہی ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے بے نیاز ہے نہ تو اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

فائدہ: حدیث پاک میں اس کو اسمِ اعظم فرمایا گیا ہے جس کے وسیلہ سے دُعاء قبول ہوتی ہے۔

﴿۷﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دُنیا اور اپنے اہل اور اپنے مال میں معافی اور آرام و راحت کا طلب گار ہوں۔

فائدہ: عافیت کی دُعاء اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ کیونکہ اس میں عبدیّت کا اظہار ہے۔ حدیث پاک میں ایمان کے بعد سب سے بڑی چیز عافیت کو فرمایا گیا ہے۔

۸

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَاتَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ؕ

ترجمہ: اے سدا رہنے والے! اے سب کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دہائی ہے میرے تمام معاملات درست فرمادے اور پلک جھپکنے کی مدت میں بھی مجھ کو میری جان کے سپرد نہ کر۔

فائدہ: اس دُعاء میں بھی اسمِ اعظم ہے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کثرت سے یہ دُعاء فرمایا کرتے تھے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو صبح شام یہ دُعاء پڑھنے کو فرمایا۔ (نسائی، حاکم)

۹

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ صِحَّةً فِيْٓ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاةً يَّتْبَعُهَا فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ؕ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے درستی کا طالب ہوں ایمان میں (یعنی کامل ایمان کا) اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور (دنیا میں) ایسی نجات کا جس کے بعد پوری کامیابی ہو اور (آخرت میں) تیری طرف سے خاص رحم کا اور سلامتی کا اور معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں۔

فائدہ: یہ دُعاء حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو

سکھلائی اور اس کو " کلمات الرحمٰن " فرمایا۔ اور فرمایا ان کلمات کو دن رات کی دُعاء بناؤ اور رضاء ورغبت سے دُعاء کرتے رہو۔ (معجم اوسط للطبرانی)

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (نسائی۔ ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں میرے لیے گنجائش عطاء فرما اور میرے رزق میں برکت دے۔

فائدہ: یہ مغفرت اور برکت کی جامع دُعاء ہے۔ وضو کے دوران پڑھنا مسنون ہے۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ

لِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں اور کان میں نور ڈال دے اور میرے دائیں اور میرے بائیں اور میرے پیچھے نور عطاء فرما اور میرے آگے نور عطاء فرما اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے (ہر سمت سے) نور ہی نور کر دے اے اللہ! مجھے نور عطاء فرما اور میرے لیے نور کر دے اور میرے پٹھوں میں نور پیدا فرما دے اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور بھر دے اور میری کھال میں نور اور میری زبان میں نور اور میری جان میں نور بخش دے اور مجھ کو نور عظیم عطاء کر دے (بس) از سرتا پا نور ہی نور کر دے (بخاری ومسلم)

فائدہ: یہ دُعاء نماز کیلئے مسجد کی طرف جاتے ہوئے اور تہجد کے وقت پڑھنا مسنُون ہے۔ نوُر سے مراد ہدایت اور حق کا وضوح ہے جس کا تعلق ہر عضو سے ہے مثلاً حق دیکھنا حق سُننا، حق سوچنا وغیرہ اور ہر جہت سے گمراہی سے بچنا ہے۔ کیونکہ باطل ظلمت ہے اور قیامت کے اندھیرے میں یہ نوُر اپنے ظاہری شکل میں روشنی کا کام دیگا۔ اور اولیاء کاملین کو دیکھنے سے اہلِ ادراک کو اِن انوار کا احساس بھی ہو جاتا ہے۔

(۱۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِکَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ نُوْرًا حَیْثُ قُلْتَ "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ" (المائدۃ ۱۵)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے حبیب اپنے بندے اور رسول

اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کو آپ نے نور فرمایا جیسا کہ ان کے بارے میں فرمایا "قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ" بیشک تمہارے پاس آیا ہے نور اور کتاب ظاہر کرنے والی۔

فائدہ: اس سے سید البشر صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نور ہونا ظاہر ہوا۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (حصن حصین)

ترجمہ: اے اللہ! ہماری مصیبت ہمارے دین پر نہ ڈال اور دُنیا کو ہمارا بڑا مقصد نہ بنا اور نہ اس کو ہمارے علم کی انتہائی پرواز بنا اور جو ہمارے اوپر رحم نہ کھائے اسکو ہم پر مسلط نہ فرما (حصن حصین)

(۱۴)

رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَآ اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا (مسند احمد)

ترجمہ: اے رب! تو میرے نفس کو اس کے مقدور کا تقویٰ نصیب فرما اور اسکو عیبوں سے پاک وصاف کردے تو سب سے بہتر پاک صاف کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کو رات کی

نماز میں سجدہ میں پڑھتے ہوئے سُنا۔ تزکیۂ نفس وتقویٰ کیلئے مسنون دُعاء ہے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِي حِسَابًا يَّسِيْرًا (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھ سے ہلکا حساب لینا ۔

فائدہ: یہ بہت اہم دُعاء ہے۔ کیونکہ اُسی کی نجات ہوگی جس کا حساب آسان ہوگا۔ اِس لیے کہ حساب کا ہونا تو حق ہے۔

(۱۶)
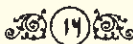
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (ابوداؤد، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے یاد کرنے میں اور اپنے شکر کرنے میں اور اچھی طرح عبادت کرنے میں۔

فائدہ: نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ دُعاء حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی اور خود نماز کا سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعاء فرمایا کرتے تھے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ

اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ (مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرا دین سنوار دے جس میں میرے ہر کام کی حفاظت ہے اور میری دُنیا دُرست کر دے جس میں میرا گزران ہے اور میری آخرت درست فرمادے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

فائدہ: دین و دُنیا اور آخرت کی صلاح و فلاح کیلئے جامع دُعاءِ نبویؐ ہے۔

(۱۸)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ (ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما تو سب سے بڑھ کر غلبہ والا اور بزرگی والا ہے۔

فائدہ: مسنون دُعاء ہے۔

(۱۹)

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (القصص ۲۱)

ترجمہ: اے میرے رب! بچالے مجھ کو اس بے انصاف قوم سے۔

فائدہ: ظالموں سے نجات کیلئے حضرت موسیٰ علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔

(۲۰)

رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ (العنکبوت ۳۰)

ترجمہ: اے میرے رب! ان شریر لوگوں کے خلاف میری مدد فرما۔

فائدہ: ظالموں اور شر پسندوں پر غالب آنے کیلئے حضرت لوط علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی دُعاء ہے۔

(۲۱)

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ (القصص ۱۶)

ترجمہ: اے میرے رب! میں نے ظلم کیا اپنی جان پر سو مجھ کو معاف فرمادے۔

فائدہ: یہ جامع اور مختصر استغفار ہے۔

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ "اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَافَخْرَ" (مسلم شریف)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پر جنہوں نے اپنے متعلق خود فرمایا "اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ وَلَا فَخْرَ" میں تمام اولاد آدم کا سردار ہوں اور مجھے اس پر فخر نہیں۔

فائدہ: اس سے سرور کائنات صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کا تمام اولاد آدم (علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) کا سردار ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

الحزب الرابع یوم الاثنین (پیر)

(۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا" ۝ (الاسراء ۷۹)

ترجمہ: اے اللہ اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو مقام محمود والے ہیں جن کے بارے میں آپ نے فرمایا عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ قریب ہے کہ کھڑا کر دے آپ کو آپ کا رب مقامِ محمود میں۔

فائدہ: مقامِ محمود کا منظر یہ ہے کہ قیامت کے روز عرش کے دائیں جانب آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیلئے کُرسی ہوگی جس پر آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم رونق افروز ہوں گے اور آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو جنّت کا سبز جوڑا پہنایا جائے گا۔ اُس وقت آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دستِ مُبارک میں حمد کا جھنڈا تھمایا جائے گا۔ اور اِس شان پر اوّلین و آخرین سب کو رشک ہوگا۔ اور یہی شفاعتِ کُبریٰ کا وقت ہوگا جس سے تمام مخلوق کے ساتھ انبیاء کرام علیہم السّلام بھی مستفید ہونگے۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ مَافِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰٓى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ (الدر المنثور)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے چُھپے اور کُھلے کا جاننے والا ہے تو میری معذرت قبول فرما لے اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے تو مجھ کو میری حاجت کی چیز عطاء فرما اور تو جانتا ہے جو کچھ مجھ میں ہے تو میرے گناہ بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو دِل میں رچ جائے اور سچا یقین تاکہ میں یقین رکھوں کہ مجھ کو نہیں پہنچ سکتا مگر جو تو نے میرے مقدر میں لکھ لیا ہے اور عطاء فرمادے مجھ کو رضامندی اس پر جو تو نے میری قسمت میں لکھ دیا ہے۔

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسُول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جب حضرت آدم علیٰ نبیّنا وعلیہ الصّلوٰۃ والسّلام زمین پر اُتارے گئے تو کعبہ مکرّمہ کے پاس آئے دو رکعت نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ نے یہ دُعاء ان کے دل میں ڈالی اور یہ بھی کہ جو بھی یہ دُعاء مانگے گا اُس کی دُعاء قبول کروں گا۔ اور اہم امور کی طرف سے کفایت کروں گا۔

(۴)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ (مستدرک)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں نفع دینے والا علم اور کشادہ روزی اور ہر بیماری سے پوری شفاء۔

فائدہ: زمزم پینے کے بعد جو کہ قبولیتِ دُعاء کا وقت ہے۔ یہ دُعاء مسنون ہے۔ جامع دُعاء ہے اور ہر وقت پڑھنے کی ہے۔

(۵)

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! جو تو نے مجھ کو دیا ہے اس پر قناعت عطاء فرما اور اس میں برکت دے اور جو چیز مجھ سے غائب ہے اب میری بجائے تو اس کا بھلائی سے نگران بن جا (یعنی میرے اہل وعیال پر اور میرے مال پر)۔

فائدہ: قناعت اور روزی میں برکت کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۶)

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِيْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى (مصنف ابن ابی شیبہ)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے راہِ راست پر چلا اور تقویٰ عنایت فرما کر صاف سُتھرا کر دے اور دُنیا و آخرت میں مجھ کو بخش دے۔

فائدہ: اتنی اہم دُعاء ہے کہ عرفات میں بھی پڑھنا وارد ہے۔

(۷)

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ (مسند احمد)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبّت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنا دے اور نفرت ڈال دے ہمارے دلوں میں کُفر کی اور گناہ کی اور نافرمانی کی اور ہم کو نیک راہ پر چلنے والوں میں سے بنا۔

فائدہ: ایمان کے دل میں رَچ بس جانے کیلئے اور کُفر اور دوسرے گناہوں سے نفرت کیلئے یہ ماثورہ دُعاؤں میں سے ہے۔

(۸)

اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِيْنَ

غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ (مسند احمد مختصراً)

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو دُنیا سے اسلام پر اُٹھا اور نیک بندوں کے ساتھ ملا دے نہ رسوا ہوں اور نہ ان میں سے ہوں جو فتنہ میں مبتلا ہوئے۔

فائدہ: ایمان پر خاتمہ کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَاجَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ (ابن حبان، ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! آسان بات بس وہی ہے جس کو تو آسان بنا دے اور جب تو چاہتا ہے تو مشکل کو آسان بنا دیتا ہے۔

فائدہ: مشکلات کی آسانی کیلئے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول دُعاء ہے۔

(۱۰)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا كَرْبًا اِلَّا نَفَّسْتَهٗ وَلَا ضُرًّا اِلَّا كَشَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط (ترمذی، مستدرک حاکم وغیرہ)

ترجمہ: معبود کوئی نہیں صرف تو بڑا بردبار، بڑے کرم والا، اللہ تعالیٰ کی ذات جملہ عیوب سے پاک ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ تمام اسباب جو تیری رحمت کیلئے لازم ہوں اور وہ سب اسباب جن سے تیری مغفرت اور ہر عیب کی بات سے حفاظت کا طالب ہوں اور ہر نیکی میں سے مالِ غنیمت کی طرح کا حصّہ اور ہر گناہ سے سلامتی مانگتا ہوں کوئی میرا گناہ باقی نہ چھوڑ جس کو تو نہ بخش دے اور نہ کوئی فکر جس سے تو رہائی نہ دے اور نہ کوئی کڑھن جس کو تو دور نہ فرمادے اور نہ کوئی تکلیف جس کا تو ازالہ نہ فرمادے اور نہ ایسی ضرورت جو تیری رضامندی کا سبب ہو جس کو تو پورا نہ فرمائے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے۔

فائدہ: صلوٰۃ الحاجۃ کی مسنون دُعاء ہے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کیلئے مجرّب ہے۔ اور بندہ تو ہر وقت ہی محتاج و ضرورت مند ہے۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ الَّذِيْ قُلْتَ فِيْ حَقِّهٖ "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" (الکوثر)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو ایسے حوض والے ہیں جس پر لوگ پہنچیں گے جیسا کہ آپ نے ان کے بارے میں فرمایا "اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ" بے شک ہم نے دی آپ کو کوثر۔

فائدہ: ایک حدیث میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حوضِ کوثر کے متعلق فرمایا وہ ایک نہر جنّت ہے جس کا میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے جس میں خیر کثیر ہے۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

ترجمہ: اے اللہ! صرف تیری رحمت کا آسرا رکھتا ہوں مجھے تو پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام درست فرمادے معبود کوئی نہیں تیرے سوا اے زندہ رہنے والے اور سب جہان کی ہستی قائم رکھنے والے تیری رحمت کی دُھائی ہے۔

فائدہ: غم وفکر دور کرنے کیلئے دُعاءِ نبوی ہے۔ (ابوداوٗد، طبرانی وغیرہ)

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے حرام سے بچا کر حلال روزی سے میری کفایت فرما اور اپنے ماسوا سے بے نیاز کر کے اپنے فضل سے غنی کر دے۔

فائدہ: ادائیگی قرض کیلئے حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی۔ اور فرمایا کہ اگر اُحد پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔

(۱۴)

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاکَ (مستدرک حاکم وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! فکر کے دور کرنے والے رنج کے زائل کرنے والے مجبوروں کی پکار سُننے والے، اے دُنیا اور آخرت میں سب سے بڑے مہربان اور رحم کھانے والے بس تو ہی مجھ پر رحم فرمائے گا تو مجھ پر ایسی رحمت فرما دے کہ تیرے سوا مجھے کسی دوسرے کی مہربانی کی ضرورت نہ رہے۔

فائدہ: یہ بھی ادائیگی قرض اور غم و فکر کو دُور کرنے کیلئے دُعاء ہے۔

(۱۵)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ بُرائی سے بچنے کی قوت۔

(١٦)

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا اِلٰى طَاعَتِكَ

(نسائی، مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے۔

فائدہ: سلامتیِ قلب کیلئے دُعاء ہے۔ کیونکہ دل اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ میں ہے۔

(١٧)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

(مسلم، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، حیاداری اور تیرے ماسوا سے بے نیازی کا طالب ہوں۔

فائدہ: دین و دُنیا کیلئے جامع دُعاءِ نبوی ہے۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ (ابوداؤد، نسائی)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے اور نفاق سے اور تمام بُرے اخلاق سے

فائدہ: نفس وشیطان کے مکائد سے بچنے کیلئے یہ بہترین دُعاء ہے۔

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے کہیں زیادہ گنجائش رکھتی ہے اور تیری رحمت میرے عملوں سے کہیں زیادہ اُمید کے لائق ہے۔

فائدہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور اُس نے دو تین مرتبہ کہا وَاذُنُوْبَاہ، وَاذُنُوْبَاہ، وَاذُنُوْبَاہ، (ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ، ہائے میرے گناہ) حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اُن سے فرمایا یوں کہو اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ الخ انہوں نے یہ دُعاء پڑھی، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا پھر کہو انھوں نے پھر دُہرائی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا پھر کہو، انھوں نے پھر دُہرائی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ نے تمہاری مغفرت فرما دی۔

(۲۰)

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران ۱۶)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ کو دل سے مان چکے لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(۲۱)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ

عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ هُوَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ حَيْثُ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ " اَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَّاَوَّلُ مُشَفَّعٍ " (مسلم، ابونعیم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو کہ سب سے پہلے شفاعت کرنے والے ہیں اور سب سے پہلے آپ کی شفاعت قبول کی جائیگی جیسا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خود اپنے متعلق ارشاد فرمایا۔ سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔

فائدہ: اللہ جلّ شانہ کے حبیب شافع محشر صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالیٰ کی اجازت سے شفاعت فرماویں گے جو کئی دفعہ اور کئی قسم کی ہوگی۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ یَوْمَ الثُّلَاثَاءِ (منگل)

۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِیْمِ عَلٰی حَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ الَّذِیْ قُلْتَ فِیْ حَقِّهٖ "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ" ۝ (۱۰۷، الانبیاء)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جو النّبیّ الأمیّ اور نبیّ الرّحمۃ ہیں جن کے بارے میں آپ نے فرمایا "وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ" ۝ اور آپ کو ہم نے بھیجا سو مہربانی کر کے جہاں کے لوگوں پر۔

فائدہ: اس رحمتِ عامہ میں مومن، کافر اور ساری مخلوق شامل ہے اور مؤمنین کیلئے خاص طور پر رؤف ورحیم بنایا۔

(۳)

اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (ترمذی، نسائی وغیرہ)

ترجمہ: اے اللہ! میرے مقدر کی بھلائی میرے دل میں ڈال دے اور مجھ کو میرے نفس کی بدی سے بچالے۔

فائدہ: صحیح سوچ اور شرارتِ نفس سے بچنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۴)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری محبّت اور اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبّت رکھتا ہے اور وہ کام جو مجھ کو تیری محبت نصیب کرے۔

فائدہ: ان دُعاؤں میں ایمان، عملِ صالح اور اللہ جل شانہ کی محبّت کی طلب ہے۔ کیونکہ محبّت ہی اخلاص کا سبب ہے اور عمل کو آسان کرتی ہے۔

(۵)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ (ترمذی، مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں اپنی محبت اپنی جان اور اپنے اہل اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے بھی زیادہ پیاری بنادے۔

(٦)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ (ترمذی)

ترجمہ: الٰہی! مجھ کو اپنی محبت دے اور اس کی محبت دے جس کے ساتھ محبت کرنا میرے لیے تیرے دربار میں کارآمد ہو۔

(٧)

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ (ترمذی)

ترجمہ: الٰہی! جیسا تو نے مجھ کو میری پسندیدہ نعمتیں عطاء فرمادیں تو اب ان کو تو ایسے کاموں کی ادائیگی میں قوت کا باعث بھی بنادے جو تجھ کو پسند ہوں۔ الٰہی! جن میری پسندیدہ نعمتوں کو تو نے مجھ سے روک لیا ہے تو اب ان کے خیال سے بھی میرے دل کو خالی کر کے ایسے کاموں میں لگادے جو تجھ کو پسند ہوں۔

فائدہ: ان دُعاؤں کو حال بنانے سے سکونِ قلب ہو جاتا ہے۔ اور حرص ختم ہو کر قناعت

پیدا ہو جاتی ہے۔

(۸)

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

ترجمہ: اے دلوں کے پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمائے رکھ۔ (ترمذی، نسائی وغیرہ)

فائدہ: دین پر قائم اور مستقیم رہنے کیلئے یہ بہترین مسنون دُعاء ہے۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْاَلُكَ اِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا (وَسَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِيْۤ اَعْلٰى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ (نسائی، ابن حبان وغیرہ)

ترجمہ: الٰہی! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو نہ چھوٹے اور اس نعمت کا طالب ہوں جو ختم نہ ہو اور اپنے نبی سیّدنا محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی رفاقت چاہتا ہوں جنت کے سب سے اُونچے درجے میں جو ہمیشہ رہنے کی جنّت ہے۔

فائدہ: سلامتی ایمان اور دوامِ نعمت کیلئے یہ بہترین مسنون دُعاء ہے۔

(۱۰)
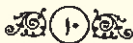
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ طَاعَتَهٗ عَيْنَ طَاعَتِكَ حَيْثُ قُلْتَ فِيْ حَقِّهٖ "وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ" (النساء ٨٠)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور نبی اور ہمارے سردار حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کی فرمانبرداری کو آپ نے اپنی فرمانبرداری قرار دیا جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا "وَمَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ" جس نے حکم مانا رسول کا اس نے حکم مانا اللہ کا۔

فائدہ: حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مرتبہ اللہ جل شانہ کے نزدیک اس قدر بلند ہُوا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔

(١١)
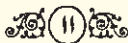
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَايَ (کنز العمال)

ترجمہ: الٰہی! میں تو کمزور ہوں تو اپنی رضا جوئی میں میری کمزوری کو قوت سے بدل دے اور بھلائی کی طرف میری پیشانی پکڑ کر لے چل اور اسلام کو میری خوشی کا مرکز بنا دے۔

فائدہ: حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ دُعاء سکھلائی تھی۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِيْ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! میرا سب سے زیادہ فراغت کا رزق میرے بڑھاپے اور میری آخری عمر میں مقدر فرما دے۔

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ دُعاء منقول ہے۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ يَاوَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ حَتّٰى اَلْقَاكَ

ترجمہ: اے اللہ! میری عمر کا بہترین حصہ آخر عمر میں اور میرے سب سے اچھے عمل خاتمہ کے وقت مقدّر فرما دے اور میرے دنوں میں سب سے بھلا دن وہ بنا دے جس میں میں تجھ سے ملوں اے اسلام اور اہلِ اسلام کے مالک مجھے اسلام پر قائم رکھنا یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں۔ (حصن بحوالہ اوسط وکبیر للطبرانی)

فائدہ: حُسنِ خاتمہ کیلئے جو بہت ہی اہم ہے یہ بہترین دُعاء ہے۔

(۱۴)
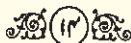
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اپنا غِنا اور اپنے متعلّقین کا غِنا۔ (مسند احمد وغیرہ)

فائدہ: بہت جامع اور مختصر دُعاءِ نبویؐ ہے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا وَّفِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا (مسند بزار)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اعلیٰ درجہ کا صبر کرنے والا اور نہایت شکر گذار بندہ بنادے اور مجھے اپنی نظروں میں چھوٹا اور دُوسروں کی نظروں میں بڑا بنادے۔

فائدہ: صبر وشکر اور تواضع کا احسن طریقہ سے سوال ہے اور بہت جامع دُعاءِ نبوی ہے۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا يَمْلِكُهَآ اِلَّآ اَنْتَ (طبرانی)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا طالب ہوں کیونکہ اس کا مالک سوائے تیرے اور کوئی نہیں۔

فائدہ: فضل ورحمت کا سوال ہے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کے رب میرے گناہ بخش دے اور میرے دل سے غصّہ کی بات نکال دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے اپنی پناہ میں رکھ۔ (مسند احمد)

فائدہ: بے جا غصہ سے بچنے اور فتنوں سے بچنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کی درخواست پر ان کو سکھائی تھی۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ يَمُوْتُوْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزّت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کردے تو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونیوالا نہیں اور تیرے سوا جنّات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

فائدہ: یہ بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دُعاء ہے۔

۱۹

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْـهِ ؕ (ابوداوٗد، ترمذی)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمیشہ خود زندہ رہنے والا اور ساری مخلوق کی ہستی کو قائم رکھنے والا ہے۔

فائدہ: اس استغفار سے سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں تو معاف ہوجائیں گے۔ کیونکہ اس میں استغفار، توبہ، توحید اور اسمِ اعظم ہے۔

۲۰

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ (سَیِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

۲۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ قَالَ عَنْ نَّفْسِهٖ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جنہوں نے اپنے متعلق خود فرمایا تم میں سے اس وقت تک کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کو زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں اس کے والد اور اولاد اور تمام لوگوں سے۔

فائدہ: حضور نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ مبارک سے محبت پر ایمان کا دارومدار ہے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

الحزب السادس یوم الاربعاء (بدھ)

۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۝

۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الَّذِىْ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ "بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ"۝ (التوبہ ۱۲۸)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جو نہایت شفیق اور مہربان ہیں جن

کے بارے میں آپ نے فرمایا "بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" اور ایمان والوں پر نہایت شفیق اور مہربان ہیں۔

فائدہ: رَءُوْف اور رَحِیْم اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنٰی میں سے ہیں جو اللہ جل شانہ کی شانِ الوہیّت کے مطابق ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے حبیب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کیلئے قرآنِ کریم میں آئے ہیں وہ آپکی شانِ عبدیت کے مطابق ہیں۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ

ترجمہ: اے اللہ! عیش تو بس آخرت کا عیش ہے۔

فائدہ: حضورؐ نے خندق کھودتے وقت یہ دُعاء پڑھی۔ (بخاری و مسلم)

(۴)

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ (ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جیتا رکھ تو مسکین خاکسار جیتا رکھ اور اُٹھا تو مسکین اُٹھا اور جب میرا حشر ہو تو مسکینوں کی جماعت میں ہو۔

فائدہ: تواضع کیلئے دُعاءِ نبوی ہے۔

(۵)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا وَإِذَا أَسَاءُوْا اسْتَغْفَرُوْا (ابن ماجہ،شعب الایمان)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے ان بندوں میں سے بنالے جو نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب بُرا کام کریں تو مغفرت مانگیں۔

فائدہ: یہ دُعاءِ نبوی ہے۔ایمان والوں کی یہی حالت ہونی چاہئیے۔

(۶)

اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ (مسند ابو یعلیٰ)

ترجمہ: اے اللہ! اس طرح تو حفاظت فرما جیسے بچے کی حفاظت فرماتا ہے۔

فائدہ: دُعاءِ نبوی ہے اور اپنی انتہائی ناتوانی پیش کر کے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا ہے۔

(۷)

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا أَوَّاهَةً مُّخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ (مستدرک حاکم)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے وہ دل مانگتے ہیں جو خوب آہ وزاری کرنیوالا ہو خوب گڑگڑانے والا ہو تیری راہ میں متوجّہ ہونے والا ہو۔

فائدہ: ان قلبی صفات کے جن کے حصول کی دُعاء ہے، بڑے فضائل ہیں۔

(۸)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَآ اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ (حلیہ ابی نعیم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی محبّت سب سے زیادہ پیاری کردے اور اپنا خوف ہر چیز کے خوف سے زیادہ بڑھادے اور اپنی ملاقات کی تڑپ عطاء فرما کر دُنیا کی سب حاجتیں میرے دل سے نکال دے اور جب دُنیا والوں کو دُنیا دے کر ان کی آنکھیں ٹھنڈی کرے تو میری آنکھیں اپنی عبادت سے ٹھنڈی کرنا۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا (الجامع الصغیر) عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریفیں ہیں شکر کے ساتھ اور تیرے ہی لیے احسان ہے فضل کے ساتھ۔

۱۰

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ التَّوْفِيْقَ لِمَحَابِّكَ مِنَ الْاَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ (حلیہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ہی عملوں کی توفیق چاہتا ہوں جو تیری پسند کے کام ہوں اور تیری ذات پر سچّا بھروسہ اور تیری ذات سے نیک گمان رکھنا طلب کرتا ہوں۔

فائدہ: صفاتِ فاضلہ کی طلب کیلئے بہت عمدہ مسنون دُعائیں ہیں۔

۱۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ نَهَيْتَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ يَّرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَهُمْ فَوْقَ صَوْتِهٖ حَيْثُ قُلْتَ فِيْ حَقِّهٖ "يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ" (الحجرات)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور

ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پر جن کے بارے میں آپ نے مومنین کو منع فرمایا کہ وہ اپنی آواز بلند کریں ان کی آواز پر جیسا کہ آپ نے ان کے حق میں فرمایا يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوٓا .... (الآیۃ) اے ایمان والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی (صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کی آواز پر۔

فائدہ: اس میں رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیلئے انتہائی درجہ کے ادب واحترام کرنے کا حکم ہے اور ادنیٰ خلاف ورزی پر بھی سخت وعید ہے۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور اپنی اور اپنے رسُول کی حکم برداری اور اپنی کتاب قرآن پر عمل کرنا نصیب فرما۔ (معجم اوسط)

فائدہ: ذکر اور طاعت کی توفیق کیلئے مسنُون دُعاء ہے۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ (معجم اوسط)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو معاف فرما دے کیونکہ تو درگذر کرنیوالا اور بخشش کرنے والا ہے۔

۱۴

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (نوادرالاصول)

ترجمہ: اے اللہ! میرا دل پاک کردے نفاق سے اور میرا عمل ریاء سے اور میری زبان جھوٹ سے اور میری آنکھ خیانت سے کیونکہ تو خوب جانتا ہے آنکھوں کی چوری اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے۔

فائدہ: صفائی قلب اور عفّت کیلئے دُعاء نبوی ہے۔

۱۵

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ اَوْشَتَمْتُهٗ اَوْجَلَدْتُّهٗ اَوْلَعَنْتُهٗ فَاجْعَلْهَا لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَآ اِلَيْكَ (بخاری ومسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں تو مجھ سے ہرگز اس کے خلاف نہ کرے گا اس

میں شبہ ہی نہیں کہ میں بشر ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو یا اس کو برا بھلا کہا ہو یا اسکو کوڑے لگانے کا حکم دیا ہو یا بشریت کی بناء پر لعنت کی ہو تو اسکے حق میں تو اسکو رحمت اور پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنادے کہ اسکی وجہ سے تو اسکو اپنا مقرب بنالے۔

فائدہ: ان حقوق العباد کی ادائیگی اور براءتِ ذمّہ کیلئے بہترین دُعاءِ نبوی ہے جن کی ادائیگی سے انسان عاجز ہو جائے۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ (جامع صغیر)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے پلک جھپکنے بھر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور جو عمدہ بات تو نے مجھ کو عطاء فرمادی ہے اسکو مجھ سے نہ چھین لینا۔

فائدہ: استقامت کیلئے دُعاءِ نبوی ہے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاعْزِمْ لِيْ عَلٰٓى اَرْشَدِ اَمْرِيْ (ابن حبان)

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کے شر سے بچا اور مجھ کو میرے ہدایت کے کاموں کے کرنے کی ہمّت بخش دے۔

فائدہ: شرورِ نفس سے حفاظت اور ہدایت کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (سنن اربعہ)

ترجمہ: اے اللہ! میری بخشش فرما مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما کیونکہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَأِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! میرے سب گناہ بخش دے خواہ وہ میں نے گناہ کرنے کے ارادہ سے کیے ہوں یا ہنسی مذاق میں اور جو بھول کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر اور یہ سب ہی قسم کے گناہ میری گردن پر ہیں۔

فائدہ: ہر قسم کے گناہوں سے طلبِ مغفرت کی دُعاء ہے۔

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا

مِمَّا نَقُوْلُ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! تیری تعریف ایسی ہی ہے جیسی تو نے خود فرمائی ہے اور اس سے بہتر جو ہم تیری تعریف کریں۔

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (ترمذی)

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَقْسَمْتَ لَهٗ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ

وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۙ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۙ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۙ (والضحیٰ)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کیلئے آپ نے قسمیں کھائیں جیسا کہ آپ جلّ شانک نے فرمایا وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ (الآیۃ) قسم ہے دھوپ پڑتے وقت کی اور رات کی جب چھا جائے نہ رُخصت کر دیا آپکو آپ کے رب نے اور نہ بیزار ہوا اور البتہ پچھلی بہتر ہے آپکو پہلی سے اور آگے دے گا آپکو آپ کا رب پھر آپ راضی ہونگے۔ (والضحیٰ)

فائدہ: يُعْطِيْكَ رَبُّكَ دا سن تساں فَتَرْضٰى تھیں پوری آس اساں
لجپال کریسی پاس اساں وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ صحیح پڑھیا ساں

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

الحزب السابع یوم الخمیس (جمعرات)

(۱)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

(۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ اَشۡرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسۡلِيۡمِ عَلٰى حَبِيۡبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ الَّذِىۡ كَانَ وَجۡهُهٗ يَتَلَأۡلَأُ كَالۡقَمَرِ لَيۡلَةَ الۡبَدۡرِ (شفاء قاضی عیاض)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کا چہرۂ انور چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا ہے۔

(۳)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطاء فرمائے اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹالے تو میرے دل میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے اللہ کی ذات سب سے بڑی ہے (کنز العمال)

فائدہ: دنیا و آخرت کی صلاح و فلاح کیلئے جامع دُعاء ہے۔ حضور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ پانچ ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے بتادوں جن میں تمہارے دین و دُنیا کی فلاح ہو؟ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا یارسول اللہ! پانچ ہزار بکریاں تو (دنیوی لحاظ سے) بہت ہیں مگر مجھے تو وہ پانچ کلمات ہی بتادیجئے اس پر حضور صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے یہ دُعاء بتائی۔

(۴)

اَللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلٰی مَنْ یَّعْلَمُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ رَسُوْلُكَ

ترجمہ: اے اللہ! موت محبوب بنادے اس شخص کو جس کو یقین ہو اس پر کہ سیّدنا محمد صلّی اللہ

علیہ وآلہٖ وسلّم تیرے رسُول ہیں۔ (الجامع الصغیر)

فائدہ: اہلِ ایمان سے موت کی کراہیت کو دور کرنے کیلئے یہ دُعاء ہے۔

(۵)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِیْ وَهَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی (الکلم الطیّب)

ترجمہ: اے اللہ! بنادے میرے دل کے خیالات اپنا خوف اور اپنی یاد اور لگادے میری ہمّت اور میری خواہش ان عملوں میں جو تجھ کو پسند ہوں اور تو ان سے راضی ہو۔

فائدہ: بُرے خیالات کو اچھے خیالات میں بدلنے کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۶)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے برکت والی موت عطاء فرما اور موت کے بعد جو جو ہوتا ہے اس میں بھی برکت عطاء فرما۔ (مجمع الزوائد)

فائدہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ اس دُعاء کو روزانہ ۲۵ مرتبہ پڑھنے سے شہادت کا درجہ ملتا ہے۔

(۷)

اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل سے فکر اور غم سب نکال دے۔

فائدہ: ہر فرض نماز کے بعد بسم اللہ کے ساتھ پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعاء پڑھنا مسنُون ہے۔ (ابن السنی)

(۸)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ! عطاء فرما دے سیدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو مقامِ وسیلہ اور آپ کی محبّت اپنے چُنے ہوئے بندوں میں پیدا فرما اور آپ کا درجہ عالی مرتبہ لوگوں میں اور آپ کا ذکر مقرّبوں میں کر دے۔

فائدہ: اس دُعاء کو ہر نماز کے بعد پڑھنے والے کیلئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(۹)

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! جو بڑے بڑے انعامات تو نے اپنے نیک بندوں پر فرمائے وہ مجھ کو بھی عطاء فرما۔

فائدہ: صف میں کھڑے ہو کر پڑھنے سے شہادت ملتی ہے۔ (الاذکار)

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ (ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دلوں کے قفل اپنی یاد سے کھول دے اور اپنی نعمت ہم پر پوری فرمادے اور اپنا فضل کامل کردے اور ہمیں اپنے نیک بندوں میں بنالے۔

فائدہ: حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جب مؤذّن اذان دینا شروع کرے تو یہ دُعاء پڑھا کرو۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنادے اور میرا ظاہر بھی بہتر بنادے۔

فائدہ: ظاہر و باطن کی صفائی کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۱۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ

عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ تَكَفَّلْتَ بِحِفْظِ دِيْنِهٖ حَيْثُ قُلْتَ جَلَّ شَانُكَ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر ۹)

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے محبوب بندے اور رسول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر جن کے دین کی حفاظت کی ذمہ داری آپ نے اپنے ذمہ لی جیسا کہ آپ نے اے اللہ جلّ شانک ارشاد فرمایا اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ ہم ہی نے قرآن اُتارا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

فائدہ: لہٰذا جن خوش نصیبوں کو حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین کی حفاظت کی خدمت کی توفیق مل گئی ہو وہ سب کے درجہ میں اللہ تعالیٰ کا کام کرنے والے ہیں۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِىْ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهَدْيِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھ کو توفیق بخش ہر اس بات کی جس کو تو پسند فرمائے اور جس سے تو راضی ہو یعنی قول کی، عمل کی، فعل کی، نیّت کی اور سیرت کی، بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔

فائدہ: نیک اعمال کی توفیق کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۱۴)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدَاكَ فَهَدَيْتَهٗ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ (کنز العمال)

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ان لوگوں میں بنالے جنھوں نے تیری ذات پر بھروسہ کیا تو تُو ان کیلئے کافی ہوگیا اور جنھوں نے تجھ سے ہدایت مانگی تو تُو نے انکو ہدایت دیدی اور تجھ سے مدد مانگی تو تُو نے ان کی مدد فرمائی۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں میں شامل ہونے کیلئے دعاء نبویؐ ہے۔

(۱۵)

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ط

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے رُسوانہ کرنا کیونکہ مجھے تو خوب جانتا ہے اور تو مجھے عذاب نہ دینا کیونکہ تو ہر طرح مجھ پر قادر ہے۔

(۱۶)

اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَاحْفَظْ

مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ (ابویعلی)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے دل کو اپنے دین کی طرف راغب کر دے اور ہمارے پیچھے اپنی رحمت کے ساتھ ہماری رکھوالی کر۔

فائدہ: توفیقِ عمل اور حفاظت کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِي بِرُكْنِكَ الَّذِي لَا يُرَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِي فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِي وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ اِبْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِي فَيَامَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَامَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي وَيَامَنْ رَّانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِي لَا يَنْقَضِي اَبَدًا وَّيَاذَا النَّعْمَآءِ الَّتِي لَا تُحْصٰى اَبَدًا

اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِ (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَ اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ (مسند الفردوس)

ترجمہ: اے اللہ! میری نگرانی فرما اس آنکھ سے جو سوتی نہیں اور پناہ میں لے لے اپنی اس طاقت کی جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا اور مجھ پر رحم فرما اپنی اس قدرت سے جو تجھ کو میرے اوپر حاصل ہے تاکہ میں ہلاک نہ ہوں اور میری امید بس تیری ہی ذات سے وابستہ ہے۔ بہت سی نعمتیں جو تو نے میرے اوپر فرمائیں اور میں نے ان کا کما حقّہٗ شکر ادا نہ کیا اور کتنی مصیبتوں میں تو نے میری آزمائش کی اور میں نے ان پر کما حقّہٗ صبر نہ کیا تو اے وہ ذات کہ جب میں نے اس کی نعمتوں کا شکر ادا نہ کیا تو اس پر بھی اس نے مجھ کو محروم نہ رکھا اور جب اس کی آزمائش پر میں نے صبر نہ کیا تو اس نے مجھ کو رسوا نہیں کیا اے وہ مہربان کہ اس نے مجھے خطاء کرتے دیکھا تو بدنام نہ کیا اے خوبیوں کے مالک جو کبھی فنا نہ ہوں گی اور اے انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جاسکتی میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیج حضرت سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور اولاد سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور اے اللہ! ہم دشمنوں اور ظالموں کو تیری ذات ہی کے سہارے سے دفع کرتے ہیں۔

(۱۸)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میری امداد کرنا موت کی شدّتوں اور موت کی سختیوں میں۔

فائدہ: سکراتِ موت میں اللہ تعالیٰ کی امداد کیلئے بہترین دُعاء ہے۔

(۱۹)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّحَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا

ترجمہ: اے اللہ! تو بنا دے ہمارے نبی کو ہمارا پیش رو اور ان کے حوضِ کوثر کو ہمارے پانی پینے کا گھاٹ۔

(۲۰)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو سب سے بلند رفیق سے ملا دے۔

فائدہ: حضور اکرم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم کی آخری دُعاء ہے۔

(۲۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَاَلَكَ مِنْهُ

نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَشْرَفَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الَّذِىْ خَتَمْتَ بِهِ النُّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ حَيْثُ قُلْتَ فِىْ حَقِّهٖ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! اعلیٰ ترین صلوٰۃ وسلام نازل فرما اپنے بندے اور رسُول اور ہمارے سردار اور نبی حضرت محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلّم پر جن پر پورا کردیا آپ نے نبوّت ورسالت کو جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ الآية (محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم) باپ نہیں کسی کے تمہارے مردوں میں سے لیکن رسُول ہیں اللہ کے اور خاتم النبیین ہیں۔ (الاحزاب ۴۰)

فائدہ: حدیث پاک میں آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے "میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا" اسی لیے حضرت عیسیٰ (علیٰ نبیّنا وعلیہ الصلوٰۃ والسّلام) جو زندہ آسمانوں پر اُٹھا لیے گئے جب آسمان سے اُتریں گے تو وہ بھی شریعت محمّدی کی اتبّاع کریں گے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مختصر صلاۃ التسبیح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ. اَمَّا بَعْدُ.

حضرت حکیم الامّۃ مولانا تھانوی قدس سرّہٗ کی مشہور و مقبول کتاب ''حیات المسلمین'' کے ضمیمہ کے طور پر حضرت کے خلیفہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ نے ایک رسالہ ''نجاۃ المسلمین'' لکھا ہے جس میں معتبر احادیث سے ایسے اعمال کا انتخاب فرمایا ہے جن سے اگلے پچھلے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور وہ اعمال اتنے آسان اور مختصر منتخب فرمائے ہیں جن پر کم ہمّت اور کم فرصت لوگ بآسانی عمل کرسکیں، ان میں ایک مختصر صلاۃ التسبیح بھی ہے جس کو یہاں ''نجاۃ المسلمین'' سے بعینہٖ نقل کیا جاتا ہے۔

صلاۃ التسبیح مشہور تو وہی ہے جس کی صورت اوپر لکھی گئی اور فضائلِ مذکورہ بھی اسی کیلئے منقول ہیں (صلاۃ التسبیح کا مفصل بیان رسالۂ مذکورہ میں لکھا ہوا ہے اور ہمارے حضرت رحمہ اللہ کے رسالہ ''فضائل ذکر'' میں بھی اس کا بیان ہے اسی کو جمعہ کے روز پڑھنا حضرت شیخ قدس سرّہٗ کے معمولات میں ہے اس میں تیسرا کلمہ تین سو بار پڑھا جاتا ہے) مگر بعض روایاتِ حدیث میں ایک اور صورت بھی منقول ہے جو مقاصدِ دینیہ و دُنیویہ پورے ہونے کیلئے مجرّب ہے۔ اس کو بھی مشائخ نے ''صلاۃ التسبیح صغریٰ'' کے نام سے موسوم کیا ہے۔ صورت اس کی یہ ہے:

امام احمد رحمہ اللہ نے ''مسند'' میں اور ترمذی نے بَابُ مَاجَاءَ فِیْ صَلَاۃِ التَّسْبِیْحِ میں اور نسائی نے ''سنن'' میں ابن خزیمہ و ابن حبان نے اپنی اپنی ''صحیح'' میں حاکم نے ''مستدرک''

میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ حضرت امِّ سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے انکو چند کلمات سکھائے جن کو وہ نماز کے اندر پڑھ لیں تو جو دُعاء مانگیں گی وہ قبول ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں "سُبْحَانَ اللّٰہِ" دس مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" دس مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" دس مرتبہ"

فائدہ: مناوی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو نقل کر کے فرمایا کہ اسناد اس کی حسن یا صحیح ہے۔ اسکے بعد فرمایا کہ یہ فوائد وآثار جب مرتب ہونگے کہ ان کلمات کے معانی کا بھی دل میں استحضار ہو محض زبان کی حرکت نہ ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فائدہ: اس مختصر صلاۃ التّسبیح میں جو دس مرتبہ کلماتِ مذکورہ پڑھنا منقول ہے اس کا کوئی خاص محل نہ روایتِ حدیث میں متعیّن کیا گیا اور نہ علماء ومشائخ میں سے کسی کی نقل اس کے متعلّق دیکھی، اس لیے ظاہر یہ ہے کہ نمازی کو اختیار حاصل ہے کہ جس رکن میں چاہے پڑھے یا آخر تشہد کے بعد پڑھ لے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ

وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔

مَلحُوظَہ

اس مختصر ''الحزب الاعظم'' میں ترجمہ شیخ الحدیث عارف باللہ مولٰنا محمّد بدرِعالم قدس سرّہٗ کا لِیا ہے اور تخریج میں اکثر مولانا عبدالرشید نعمانی مدظلّہ کی کتاب ''فتح الاعزّ الاکرم لتخریج الحزب الاعظم'' پر اعتماد کیا ہے اور جہاں ضرورت سمجھی ہے اصل کُتبِ حدیث سے بھی مقابلہ کر کے اطمینان کرلیا ہے نیز دُعاؤں کے فضائل میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمّد زکریّا صاحب قدس سرّہٗ کی کُتبِ فضائل اور میر سیّد جمیل مہاجر مدنی رحمہ اللہ کے قلمی حواشی سے جو الحزب الاعظم پر ہیں استفادہ کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سب مرحومین کو اعلیٰ علّیّین میں جگہ عطاء فرمائے اور جس جس نے بھی اس سلسلہ میں کسی بھی قسم کی مدد کی ہے اللہ تعالیٰ سب کو اپنی شایانِ شان دونوں جہان میں جزائے خیر مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

فقط
محمّد اقبال مدینہ منورہ
۱۰ ربیع الاول ۱۴۰۳ھ
نظر ثانی: ۲ ذیقعدہ ۱۴۱۵ھ

روزمرّہ کے مختلف احوال کی مسنون دُعائیں

مشائخ علماء کرام فرماتے ہیں کہ روزمرّہ کی زندگی میں مختلف احوال کی دُعائیں جس خوش نصیب کے معمول میں ہوں اُسے ایک تو سارے کاموں میں برکت اور آسانی میسر ہوتی ہے، دوسرے اس کا شمار اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والوں میں ہو جائے گا، لیکن اس پر عمل اُسی وقت نصیب ہوگا جب دل سے غفلت دُور ہو جائے اور اللہ پاک سے حُبّی تعلق پیدا ہو جائے جس کیلئے مشائخ کی صحبت اور کچھ عرصہ ان کے تلقین کردہ اذکار کی پابندی ضروری ہے ورنہ غافل قلب والا دُعاؤں کے فضائل اور ان کی برکات کا علم ہونے اور دُعاء کے الفاظ یاد ہونے کے باوجود موقع پر دُعاء کرنا بھول جاتا ہے۔ مثلاً کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ہر آدمی کے علم میں ہے لیکن اکثر لوگ اس کو بھی بھول جاتے ہیں اور کھانا بے برکت ہو جاتا ہے۔

عام پیش آنے والے حالات کی دُعائیں ذیل میں درج کی جارہی ہیں، ان کو تھوڑا تھوڑا یاد کر کے عمل میں لائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعاء، جب مغرب کی اذان ہو

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَ اِدْبَارُ نَهَارِكَ
وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ .

دُعاء، جب گھر میں داخل ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا .

دُعاء، جب سونے لگے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا .

دُعاء، جب سو کر اُٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ

اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ.

دُعاء، جب بیت الخلاء میں جانے لگے

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ.

دُعاء، جب بیت الخلاء سے نکلے

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ
اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ.

دُعاء، جب وضو شروع کرے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

دُعاء، جو وضو کرتے ہوئے پڑھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ
فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

دُعاء، جب وضو کر چکے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۔

دُعاء، جب گھر سے نکلے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

دُعاء، جب مسجد میں داخل ہو

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

دُعاء، جب مسجد سے باہر نکلے

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ
ذُنُوْبِىْ وَافْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ.

فائدہ: کشائش رزق کیلئے اس دُعاء کے بعد راستہ چلتے ہوئے مندرجہ ذیل دعائیں اور درود شریف پڑھ لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا ۔
اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنَا بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

اذان کے بعد یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِالَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

جب نماز سے فارغ ہو سر پر ہاتھ پھیرے اور یہ دُعاء پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ۔

دُعاء، جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی بَرَكَةِ اللّٰهِ ۔

دُعاء، جب کھانے سے فارغ ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا
وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔

دُعاء، جب دعوت کا کھانا کھائے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ
وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ۔

دُعاء، جب کپڑے پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ
عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ۔

دُعاء، جب کسی کو رخصت کرے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ
وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ ۔

دُعاء، جب سوار ہونے لگے

بِسْمِ اللّٰہِ

دُعاء، جب سوار ہوجائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

دُعاء، جب سفر سے واپس لوٹے

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

دُعاء، جب شہر میں داخل ہونے لگے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهَا (تین بار)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓى اَهْلِهَا

وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَآ اِلَیْنَا ۔

دُعاء، جب کسی منزل میں اُترے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔

دُعاء، جب کوئی مصیبت پیش آئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۝
اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ
فَاَجِرْنِیْ فِیْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَیْرًا ۔

دُعاء، مشکل کی آسانی کیلئے

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ
تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ ۔

دُعاء، جب نیا چاند دیکھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ ۔

دُعاء، جب آئینہ میں اپنا مُنہ دیکھے

اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ۔

دُعاء، جب کوئی خوشی پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ ۔

دُعاء، جب کوئی بات ناگوار پیش آئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔

دُعاء، جب غصّہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔

دُعاء، جب مجلس سے اُٹھے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ۔

نظر بد لگ جانے کے وقت کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔

اس کے بعد کہے قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

(۲) یا مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کرے: وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ ط وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔

نوٹ: یہ تو بطور نمونہ کے کچھ آسان دُعائیں لکھ دی گئیں۔ حدیث پاک میں زندگی کی کوئی حالت نہیں چھوڑی گئی جس کے متعلّق رہنمائی نہ کی گئی ہو، ان دُعاؤں پر پابندی کے بعد جب ذوق و شوق مزید بڑھے تو خود اصل "الحزب الاعظم" اور "حصن حصین" کو اپنے معمولات میں شامل کریں۔

استخارہ مسنونہ

حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ ابنِ آدم کی سعادت (نیک بختی) سے یہ ہے کہ وہ (اپنے امور میں) اللہ جل شانہ سے استخارہ (خیر کی طلب) بکثرت کرتا رہے اور اللہ کی تقدیر (فیصلہ) پر راضی بھی رہے، اور اس کی شقاوت (بدبختی) ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ جس نے کوئی کام مشورہ کے بعد کیا تو ندامت سے بچا رہا اور جو کام استخارہ کر کے کیا اس میں نامُرادی (ناکامی) سے محفوظ رہا۔

۱- آپ ﷺ نے استخارہ کا طریقہ یہ ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی اہم کام پیش آئے تو دو ۲ رکعت نماز نفل پڑھو اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعاء پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاَقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مشورہ کرتا ہوں آپ کے علم محیط کے ذریعے سے، اور میں آپ کی قدرت عظیم سے قدرت طلب کرتا ہوں اور میں آپ سے آپ کے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں اس لیے کہ آپ قادر

ہیں میں کسی چیز پر قادر نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتا اور آپ غیب جاننے والے ہیں اے اللہ! اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بہتر ہے میرے لیے میرے دین اور دُنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے میرے لیے مقدر فرما دیجئے اور اس کو میرے لیے آسان فرما دیجئے پھر اس میں میرے لیے برکت دے دیجئے

اور اگر آپ کے علم میں یہ ہے کہ یہ کام بُرا ہے میرے لیے میرے دین و دُنیا اور انجام کار کے لحاظ سے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر دیں اور جہاں بھی خیر ہو اس کو میرے لیے مقدر فرما دیں پھر مجھے اس پر راضی کر دیں۔

۲۔ اگر کسی کام کے فیصلہ کیلئے جلدی ہو اور نماز وغیرہ پڑھنے کا وقت بھی نہ ہو تو اللہ کی طرف خوب متوجہ ہو کر اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ کئی بار پڑھ لے، انشاءاللہ خیر ہی کی طرف راہنمائی ہو گی۔

''صبح شام کے چند اورادالابرار''

○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ''تین تین بار صبح وشام''

○ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ''تین تین بار صبح وشام''

○ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ) نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا۔ ''تین تین بار صبح وشام''

○ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ''سات سات بار صبح وشام''

○ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ ''گیارہ گیارہ بار صبح وشام''

○ سیّد الاستغفار ''ایک ایک بار صبح وشام''

○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۔ ''ایک ایک بار صبح وشام''

○ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ۔" ایک ایک بار صبح وشام'

○ استغفار، کلمہ طیبہ، کلمۂ سوم، اور درود شریف ہر ایک سو سو بار' چہل حدیث صلوٰۃ وسلام اور الحزب الاعظم۔

○ تلاوتِ قرآن پاک، صبح سورۂ یٰسین اور رات کو سورۃ الملک اور رات کو سوتے وقت دُرود شریف، سورۃ فاتحہ شریف پھر آیۃ الکرسی پھر چاروں قُل پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے جسم پر پھیر دے اور تسبیحاتِ فاطمہ پڑھنے کے بعد سونے کی دُعائیں پڑھ لے۔ اور جمعہ کے دن سورۂ کہف وصلوٰۃ التسبیح کے ساتھ ساتھ دُرود شریف کی کثرت بھی کرے جیسا کہ صفحہ نمبر ۲۷ پر مفصّل درج ہے۔ جو کوئی ہر حال میں درود شریف کی کثرت چاہے (کیونکہ ہر وقت پوری توجہ سے نہیں پڑھا جاسکتا اور دوسرے کاموں میں بھی ذہن مشغول ہوتا ہے) تو ایسے حال میں صیغۂ غائب کے ساتھ یہ دورد شریف وردِ زبان رکھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یا یہ پڑھا کرے

صَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَسَلَّمَ

مندرجہ بالا اوراد تو بالکل معذور لوگوں کیلئے ہیں ورنہ اصل یہ ہے کہ اپنے اپنے مشائخ کے بتائے ہوئے مکمل اَوراد پر پابندی کی جائے جیسا کہ حضرت شیخ الحدیث صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ابتدائی معمولات کا پرچہ چھپا ہوا ہے ان کے سِلسلہ کے لوگ اپنے اپنے شیخ کی ہدایت کے مطابق اس پر عمل کریں سلوکی، اصلاحی اوراد و اشغال کچھ روز ان پر عمل کرنے کے بعد سکھائے جاتے ہیں۔

ماثورہ صلوٰۃ وسلام کی چہل حدیث

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جب بندہ اپنی طلب اور رغبت (دُعاؤں) کو اللہ تعالیٰ کی طلب اور پسندیدہ چیز (مثلاً دُرود شریف) میں کر لیتا ہے اور اپنے مقاصد (حاجات) پر اللہ تعالیٰ کی رضاء کو مقدم رکھتا ہے تو اللہ جل شانہ اس بندے کے سارے کاموں کے لیے کافی ہو جاتے ہیں۔

مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهٗ ۔

ایک روایت کے آخر میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں اپنے سارے (دُعاؤں کے) وقت کو دُرود شریف میں صرف کر دوں تو کیسا ہوگا؟ ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِذاً تُكْفٰى هَمَّكَ وَيُكَفَّرُ لَكَ ذَنْبُكَ، یعنی اس صورت میں تو تیرے سارے فکروں کی کفایت کر دی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیے جائیں گے۔ ایک حدیث میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو بندہ مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھے اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔

ف : جیسا عمل ویسی جزا، کے قاعدہ کے موافق کثرت سے درود و سلام پڑھنے سے پڑھنے والے پر اور اس کی آل و اولاد پر بے شمار رحمتیں اور سلامتیاں نازل ہوتی ہیں لہٰذا یقیناً اس کے دارین کے مقاصد پورے ہوتے ہیں اور سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ کیونکہ درود پاک یقینی قبول ہی ہوتا ہے۔ اس لیے اگر کوئی چہل حدیث شریف کے ورد کے درمیان اپنی ضروریات کے لیے دُعائیں بھی کرتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی دُعائیں بھی قبول ہوں گی۔

تمام دُرودوں میں افضل دُرود

تمام دُرودوں میں افضل دُرود وہ ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے پوچھنے پر اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنی زبان مبارکہ سے ارشاد فرمائے۔ ان میں اکثر وہ ہیں جو درود ابراہیمی کہلاتے ہیں یہ درود مخصوص کیفیتوں اور الفاظ کی معمولی کمی بیشی کے ساتھ صحیح حدیثوں میں آئے ہیں' ان میں سے بعض کو حضرت تھانوی قدس سرہ نے چہل حدیث کے طور پر جمع فرمایا ہے جو آگے درج کی جا رہی ہے۔

نیز چونکہ ہر صلوٰۃ و سلام ایک مستقل حدیث ہے لہٰذا اسکے پڑھنے سُنانے اور اشاعت کرنے میں حدیث پاک کی تلاوت اور امت کو چالیس حدیثیں پہنچانے کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔ کہ از رُوئے حدیث اللہ تعالیٰ اس کو زمرۂ علما

میں محشور فرمائیں گے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے شفیع ہوں گے، یعنی اجرِ درود اور اجرِ تبلیغ حدیث حاصل ہوگا۔

شیریں تر نکتہ: سلف صالحین سے نقل کیا گیا ہے کہ اَللّٰھُمَّ اللہ تعالیٰ کے تمام اسماءِ حسنیٰ کے قائم مقام ہے اور حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اللہ تعالیٰ کے دو ایسے مبارک نام ہیں جو تمام صفاتِ جلالیہ وجمالیہ کے آئینہ دار ہیں لہٰذا درودِ ابراہیمی کو پڑھتے وقت ان دونوں لفظوں کی معنویت کا خیال کرنے سے درود شریف کا کیف بہت بڑھ جاتا ہے۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّھِمِ

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ

(القرآن الحکیم)

حدیث ۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [۱]

(الطبرانی)

حدیث ۲

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَّا تَسْخَطُ بَعْدَهٗ اَبَدًا

(مسند احمد)

حدیث ۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ [۲]

(ابن حبان)

---

[۱] ارشاد فرمایا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ''جو اس دُرود شریف کو پڑھے میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے'' ''طبرانی'' (حاشیہ ۲ اگلے صفحے پر)

حدیث ۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ رَحِمْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(بیہقی)

حدیث ۵

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ

۵؎ روایت کیا ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کہ ''جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو'' وہ اپنی دُعاء میں یہ دُرود شریف پڑھے تو اس کیلئے باعثِ تزکیہ ہوگی۔ (ابن حبان)

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ،
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ۔ (بخاری شریف)

٦ حدیث

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
(مسلم شریف)

٧ حدیث

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابن ماجہ)

۸ حدیث

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(نسائی)

حدیث ۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (ابو داؤد)

حدیث ۱۰

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔ (ابو داؤد)

حدیث ۱۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(مسلم شریف)

حدیث ۱۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (ابوداؤد شریف)

حدیث ۱۳
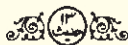
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسلم شریف)

حدیث ۱۴

اَللّٰهُمَّ[۱] صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ أَهْلِ

---

۱ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر دُرود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے، تو یہ دُرود شریف پڑھے۔“

بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ (ابوداؤد)

حدیث ۱۵

اَللّٰہُمَّ[1] صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ. وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاہِیْمَ

(طبری)

---

[1] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ''جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے، قیامت کے دِن میں اس کیلئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا۔''

حدیث ۲۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
أَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
أَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
أٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى أٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(سعایہ)

۱۷ حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا
وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
(سعایہ)

۱۸ حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(صحاح ستہ)

۱۹ حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی۔ج۱۔ص۱۹۰)

۲۰ حدیث

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

(نسائی)

(۲۱ حدیث)
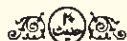
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ أَدَاءً، وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ، وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(القول البدیع)

---

[۱] ابن ابی عاصم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہ "جو کوئی سات جُمعے تک ہر جمعہ کو سات بار اس دُرود شریف کو پڑھے، واجب ہو اُس کے لیے شفاعت میری" (القول البدیع)

حدیث ۲۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم، بیہقی)

حدیث ۲۳

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللهِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (دارقطنی)

۲۴ حدیث

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابن ابی عاصم)

۲۵ حدیث

وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔

(نسائی)

صِيَغُ السَّلَام

حدیث ۲۶

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(بخاری شریف ، نسائی)

حدیث ۲۷

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مسلم ، نسائی)

حدیث ۲۸

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ (نسائی)

حدیث ۲۹

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔ (نسائی شریف)

حدیث ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، أَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

(نسائی)

حدیث ۳۱

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (مرقات)

حدیث ۳۲

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ، أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَاهْدِنِيْ۔ (معجم طبرانی)

حدیث ۳۳

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَ الصَّلَوَاتُ
وَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔
(ابوداؤد)

حدیث ۳۴

بِسْمِ اللّٰهِ، أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ
عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ،
أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ،
شَهِدْتُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مؤطا)

حدیث ۳۵

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (قط)

حدیث ۳۶

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

(مؤطا)

حدیث ۳۷

أَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ۔

(طحاوی)

حدیث ۳۸

أَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ (ابوداؤد)

حدیث ۳۹

أَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ (مسلم شریف)

۴۰ حدیث

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(المستدرک للحاکم)

كتبه نفيس الحسيني غفر الله له ولوالديه ولمشايخه

جامع دُعا

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِاقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم سے عرض کیا کہ حضور، دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں، اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دُعاء بتادیجئے، جو سب دُعاؤں کو شامل ہوجائے۔ اس پر حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے یہ دُعاء تعلیم فرمائی۔ (ترمذی)

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (ترمذی شریف)

صلوٰۃ تنجینا

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلوٰةً
تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ
وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا أَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ آفات سے تحفظ کیلئے بعد عشاء ستر مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے (مکتوبات ج ۲)

آسیب وسحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے
قرآن پاک کی آیات کی

منزل

اور

منزل کے حاشیہ میں ہر آیت کے حدیث پاک میں وارد شدہ فضائل وبرکات بھی مختصراً لکھ دیے گئے ہیں تاکہ پڑھنے میں ذوق وشوق اور ایمانی کیفیت پیدا ہو کر اثر زیادہ ہو۔

مَلحُوظَہ

۱۔ حاشیہ میں منزل کی آیات کے چند فضائل وبرکات (حدیث شریف سے) اُردو میں لکھے گئے ہیں جن کو بطورِ وظیفہ نہ پڑھیں ذوق وشوق پیدا کرنے کے لیے کبھی کبھی دیکھ لیں، وظیفہ کے طور پر صرف آیاتِ مبارکہ پڑھیں۔

۲۔ منزل کی آیات اگر بلا وضو پڑھنے کی ضرورت پیش آئے تو آیاتِ مُبارکہ کو ہاتھ سے نہ چھُوئیں البتہ خالی جگہ سے پکڑ سکتے ہیں جبکہ پورے قرآن پاک کو چھُونے میں یہ رعایت نہیں۔

اسنادِ منزل

آسیب وغیرہ کیلئے کتبِ حدیث مثلاً مستدرک، ابن ماجہ و مسندِ احمد میں قرآنی آیات ہیں۔ مسندِ احمد میں ایک قصّہ بھی ہے۔ یہاں ساری روایت نقل کرتے ہیں۔ منزل میں اِس روایت کی آیات کے علاوہ چند آیات مزید ہیں جن کے خواص اور فضائل مع حوالہ موقع پر حاشیہ میں درج ہیں۔

ذكر الإمام أحمد عن أُبيّ بن كعب قال: كنت عند النبي ﷺ فجاء أعرابي فقال: يا نبي الله، إن لي أخا وبه وجع، قال: «وما وجعه؟» قال: به لمم، قال: «فائتني به» فوضعه بين يديه فعوّذه النبي ﷺ بفاتحة الكتاب، وأربع آيات من أول سورة البقرة، وهاتين الآيتين ﴿وإلٰهكم إله واحد﴾ (آل عمران: ١٨)، وآية الكرسي، وثلاث آيات من آخر سورة البقرة، وآية من آل عمران ﴿شهد الله أنه لا إلٰه إلا هو﴾ (آل عمران: ١٨)، وآية من الأعراف ﴿إن ربكم الله الذي خلق السمٰوات والأرض﴾ (الأعراف: ٥٤)، وآخر سورة المؤمنين ﴿فتعالى الله الملك الحق﴾ (المؤمنين: ١١٦)، وآية من سورة الجن ﴿وأنه تعالى جد ربنا﴾ (الجن: ٣)، وعشر آيات من أول الصافات، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر ﴿وقل هو الله أحد﴾، والمعوذتين، فقام الرجل كأنه لم يشتك قط. (مسند أحمد رقم: ٢١٢٣٢).

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور اُس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا ایک بھائی ہے اور اُس کو تکلیف ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ کیا تکلیف ہے، اُس نے کہا کہ اُس پر آسیبی اثر ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس کو میرے پاس لیکر آؤ۔ چنانچہ وہ اُس کو لایا اور آپ کے سامنے کر دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس پر یہ آیات پڑھ دیں جس کے نتیجہ میں وہ صحت یاب ہوکر اس طرح کھڑا ہوگیا گویا کہ اُس کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

باسمہٖ سُبحانہٗ
حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا وَّ مُسَلِّمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا۔

• نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں، اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی، یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے۔ اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ وَاللّٰہُ الْمُوَفِّق فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی ابن حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیثؒ
۲۲ شعبان ۱۳۹۹ھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ[۱] رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ‏ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۙ‏ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ‏ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ‏ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ‏ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ‏

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۚ‏ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَۙ‏ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَۙ‏ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ

---

[۱] حدیث پاک میں حضور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝[۱]

○ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

۱؎ حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس ۱۰ آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا وہ دس ۱۰ آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں (معارف القرآن)

۲؎ اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے۔

إِلَّا بِإِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۖ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَآ إِكْرَاهَ
فِي الدِّينِ ۖ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوٓا أَوْلِيٰٓؤُهُمُ
الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ
أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝

○ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنْ تُبْدُوا
مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ
عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

حدیث پاک میں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا رشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانہ خاص سے عطاء فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫

ا؎ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنّت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستّر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

○ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ[1] خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۣ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○

○ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۚ وَلَا تَجْهَرْ

---

[1] قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِیْنَ تک) دفعِ مضرات کے لیے مجرّب و مشہور ہیں۔

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝[۱]

○ اَفَحَسِبْتُمْ[۲] اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا

۱۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دِل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

۲۔ حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں (ابن السنی)

حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ[1] صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

---

[1] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے۔ آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔
(ماخوذ از معارف القرآن)

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

[ا] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرّات کے لیے بہت مجرّب ومشہور ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

لے حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے رحمت کی دُعاء کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن میں وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

---

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مشہور ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمۡ يَلِدۡ ۞ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۞ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۞ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۞ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞

---

۲ حضرت جبیر بن مطعمؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اُن سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامُراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورہ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسمِ اللہ سے شروع کرو اور بسمِ اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورہ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی) ۳ ایک روایت میں سورہ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۝ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح اور شام قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو یہ اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔ (ابن کثیر)

امام احمد نے حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئیں ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ہو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو، حضرت عقبہؓ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

اَلطَّرِیْقُ لِمَنْ فَقَدَ الرَّفِیْق

مرشدنا شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا محمد زکریا رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دُرود شریف کے پڑھنے سُننے اور پھیلانے میں دونوں جہاں کی خیر وصلاح مضمر ہے اور قربِ الٰہی یقینی ہے۔ یہ سیہ کار ہمیشہ اپنے دوستوں سے عرض کرتا رہتا ہے کہ دل سے موت کو یاد رکھو اور زبان سے جتنا ہو سکے درود شریف پڑھتے رہو۔

کثرتِ دُرود شریف اور موت کی یاد سے متعلّق ایک وضاحت

تعلق باللہ کے لیے تزکیہ ضروری ہے، یعنی رذائل کا دُور کرنا اور خصائل حمیدہ کا حاصل کرنا، جس کے لیے کسی متّبعِ سنت شیخ طریقت سے بیعت واصلاح کا تعلّق قائم کرنا ضروری ہوتا ہے۔ راہِ طریقت میں بنیادی چیزیں دو ہیں ''محبّت اور صحبتِ شیخ کامل'' اور اس کی نگرانی میں کثرتِ ذکر''۔ لیکن شرور وفتن کے دور میں جس کسی کو باوجود تلاش کے اپنی مناسبت کا شیخ نہ مل سکے تو مشائخ نے ایسے شخص کے لیے ''حصولِ احسان'' کا ایک آسان راستہ بیان فرمایا ہے لیکن بیعت ہونے سے پہلے کا جو مرحلہ ہوتا ہے اُسے اوّلاً طے کرنا ضروری ہے یعنی اپنے عقائد اہل سنّت والجماعت کے مطابق کرے، پھر ارکانِ اسلام، فرائض و محرّمات کا علم حاصل کرے اور اس کے مطابق عمل کرے۔ اس مقصد کے لیے ''بہشتی زیور'' کسی معتبر عالمِ دین کی رہنمائی میں پڑھ لینا کافی ہے۔ تزکیہ کے لیے مَوت کو کثرت سے یاد کرے اور توبہ واستغفار کرے۔ اس سے لمبی لمبی دُنیاوی تمنّائیں ختم ہو جاتی ہیں اور دل سے دُنیا کی محبّت نکلنا شروع ہو جاتی ہے جو کہ تمام بُرائیوں کی جڑ ہے۔ اس مقصد کے لیے رسالہ ''موت کی یاد'' کا مطالعہ مفید رہے گا۔

اب تعلّق اور اُنس باللہ کیلئے سلوک کی لائن کا کثرتِ ذکر ہے۔ مگر یہ شیخ کی نگرانی میں ہوتا ہے تاکہ احوال پیدا ہونے کی صورت میں راہنمائی کر سکے۔ اس لیے مندرجہ بالا حالات میں مشائخِ کرام خصوصاً مشائخِ شاذلیہ غیر معمولی کثرتِ دُرود شریف کا مشورہ دیتے ہیں کہ اس سے دل میں ایک نُور پیدا ہو جاتا ہے جو خیر کی طرف راہبری کرنے میں شیخ کامل کا کسی درجہ میں بدل ہو جاتا ہے۔ باقی اصل اور بدل میں بہت فرق ہے۔ قرنِ اوّل سے حصول نسبت کا جو طریقہ چلا آرہا ہے، وہی اصل ہے۔ دُرود شریف کے فضائل وثمرات کی تفصیل رسالہ ''فضائل دُرود شریف'' میں ملاحظہ ہو۔ اس کے علاوہ ہر کام میں تصحیح نیّت، اتباعِ سُنّت اور ہر موقع کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کرے۔ اس سلسلہ میں کتاب ''العطور المجموعہ'' کا مطالعہ مفید رہے گا۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ترتیب وطباعت

شیخ عمر فاروق پرنٹنگ پوائنٹ ٹیکسلا موبائل: ۰۳۲۱۔۵۱۳۰۹۰۰

E-mail: decent.sweet.nice.person@gmail.com